فیض کا عروضی مطالعہ

ڈاکٹر شفقت سرحدی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کلامِ فیضؔ کا عروضی مطالعہ

ڈاکٹر شفقؔ سوپوری

ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس، دہلی ۶

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

© جملہ حقوق بحقِ مصنف محفوظ

Kalam-e-Faiz Ka Aroozi Mutala

BY

Dr. Shafaq Sopori

Year of Publication : 2012
ISBN : 978-81-8223-989-0
Price Rs. 400/-

نام کتاب : کلامِ فیض کا عروضی مطالعہ
مصنف : ڈاکٹر شفق سوپوری (فون: 9419001693)
E-mail: dr.shafaqsopori@gmail.com
سنۂ اشاعت : ۲۰۱۲ء
تعداد : ۵۰۰ (پانچ سو)
قیمت : ۴۰۰ روپے
کمپیوٹر کمپوزنگ : TFC سنٹر گاؤ کدل سرینگر #2473818
مطبع : عفیف پرنٹرس، دہلی۔۶

ملنے کے پتے:

☆ شب خون کتاب گھر، پوسٹ بکس 13، الہ آباد 211003
☆: ایجوکیشنل بک ہاؤس، شمشاد مارکیٹ علی گڑھ

Published by

EDUCATIONAL PUBLISHING HOUSE

3108,Vakil Street, Kucha Pandit, Lal Kuan, Delhi-6(INDIA)
Ph: 23216162, 23214465, Fax: 0091-11-23211540
E-mail: info@ephbooks.com,ephdelhi@yahoo.com
Website: www.ephbooks.com

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

انتساب

ملکۂ ترنم نور جہاں،

شہنشاہِ غزل مہدی حسن خان صاحب

اقبال بانو، استاد اسد امانت علی خان صاحب

فریدہ خانمؔ، نیّرہ نور

عابدہ پروین، ٹینا ثانی

اور اُن سب فن کاروں کے نام

جنہوں نے کلامِ فیضؔ کو اپنی آواز سے

لافانی بنا دیا۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

پیش لفظ

رفیق راز

ڈاکٹر شفق سوپوری کی ادبی شخصیت ہمہ جہت بھی ہے اور ہمہ پہلو بھی۔ وہ بیک وقت شاعر، افسانہ نگار، نقاد، محقق، طنز و مزاح نگار اور ڈراما نگار ہیں۔ انفرادیت پسندی اور تکمیلیت پسندی ان کی ادبی شخصیت کے دو نمایاں پہلو ہیں اور یہی دو پہلو انہیں مشکل پسند بناتے ہیں۔ شفق سوپوری نے ادب کے ہر میدان میں آسان اور ہموار راہیں ترک کر کے دشوار گزار راستوں پر چلنا پسند کیا۔ وہ اگرچہ خالصتاً غزل کے شاعر ہیں مگر انہوں نے یہاں بھی پیش پا افتادہ راہوں کو چھوڑ کر اپنے لیے ایک نئی روش ایجاد کی۔ اس ایجاد میں اُن کی مشکل پسندی کو ہی دخل ہے۔ اس کا اعتراف شمس الرحمٰن فاروقی نے ان الفاظ میں کیا ہے:

> ''انہوں نے (شفق سوپوری نے) آسان اور مقبول راہوں کو چھوڑ کر اپنی راہ نکالنے کی کوشش کی ہے جو اگرچہ مشکل ہے لیکن اس کے مسافر کو قدم قدم پر کامیابی کا مژدہ بھی سناتی ہے''۔

شفق نے سخن کی جو طرز ایجاد کی ہے اسے ہم بجا طور پر طرزِ شفق کہہ سکتے ہیں۔ انہوں نے پی۔ ایچ۔ ڈی کے مقالے کے لیے جس موضوع کا انتخاب کیا وہ نہ صرف مشکل تھا بلکہ اُردو میں اس موضوع پر کوئی کام بھی نہیں ہوا تھا۔ اس مقالے کی تکمیل کے لیے شفق نے کئی برسوں تک موسیقی کا عملی درس لیا۔ وہ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

چاہتے تو سہل انگاروں کی طرح کسی آسان موضوع پر مقالہ لکھ کر ڈگری حاصل کر سکتے تھے۔ مگر انہوں نے ایک نیا موضوع منتخب کر کے اس بات کا ثبوت دیا کہ اُن میں علم و ہنر کے ساتھ ساتھ ہمت، حوصلہ اور اعتماد بھی موجود ہے۔ ''اُردو غزل میں ہندوستانی موسیقی کے عناصر'' پر مقالہ لکھنے کے دوران انہیں کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ہوگا اس کا اندازہ بخوبی لگایا جاسکتا ہے۔ ڈاکٹر نذیر آزاد اس بارے میں یوں لکھتے ہیں:

''غزل کی روایت کو ہندوستانی کلاسیقی موسیقی نے کس طرح اپنے اندر جذب کیا اور کس طرح متضادات سے ایک نئی جمالیات پیدا ہوگئی، اس کا تجزیہ کرنے کا سہرا شفق کے سر جاتا ہے''۔

شفق سوپوری کی ایک کتاب ''موسیقی شاعری اور لسانیات'' ۲۰۰۱ء میں شائع ہوئی۔ اس کتاب میں انہوں نے موسیقی کی معنویت، اس کے عناصر ترکیبی، موسیقی، جمالیات اور نفسیات، موسیقی کی جمالیاتی قدر اور موسیقی شاعری اور لسانیات جیسے نازک موضوع پر نہایت کارآمد تحقیق کی ہے۔ علمی اور ادبی حلقوں میں یہ کتاب اس قدر مقبول ہوگئی کہ مصنف کو اس کا دوسرا ایڈیشن چھاپنا پڑا۔ اس کتاب پر مختصر تبصرہ کرتے ہوئے ڈاکٹر سیفی سرونجی نے اپنے خیالات کا اظہار یوں کیا ہے:

''موسیقی شاعری اور لسانیات ایک مشکل موضوع پر ہے۔ شعری مجموعوں کی بھیڑ میں یہ منفرد کتاب اس بات کا ثبوت ہے کہ ڈاکٹر شفق سوپوری کے پاس کہنے کو بہت کچھ ہے۔ نئی نسل میں اس

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

موضوع پر کسی اور کی کتاب دیکھنے میں نہیں آئی''۔

شفقؔ سوپوری کی ایک اور کتاب ''مخزنِ موسیقی'' ۲۰۰۹ء میں منظرِ عام پر آئی۔ اس میں انہوں نے ہندوستانی موسیقی کے ساتھ ساتھ مغربی، عربی اور ایرانی موسیقی کے نظاموں پر تحقیق کی ہے۔ حال ہی میں شفقؔ کی معرکۃ الآراء کتاب ''اُردو غزل اور ہندوستانی موسیقی'' شائع ہوئی ہے۔ اس کتاب پر شمس الرحمٰن فاروقی نے دیباچہ تحریر کیا ہے۔ جس سے اس کتاب کی اہمیت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ جناب شمس الرحمٰن فاروقی کا یہ فرمانا درست ہے کہ ہمارے نوجوانوں میں شفقؔ سوپوری تنہا ہیں جو ان موضوعات پر غور و خوض کرتے رہتے ہیں۔ میں اپنی طرف سے یہ اضافہ کرنا چاہتا ہوں کہ اس کتاب میں جو تجزیئے شفقؔ نے کئے ہیں وہ واقعی محنتِ شاقہ کا نتیجہ ہیں۔ میری دانست میں یہ کتاب اپنی نوعیت کی پہلی کتاب ہے۔

زیرِ نظر کتاب میں شفقؔ سوپوری نے ایک اور مشکل موضوع کو چھیڑا ہے۔ ''کلامِ فیض کا عروضی مطالعہ'' پڑھ کر میں اس نتیجے پر پہنچا کہ شفقؔ نہ صرف فن شاعری اور فن موسیقی کے رموز سے کمال درجہ واقفیت رکھتے ہیں بلکہ علمِ عروض پر بھی انہیں غیر معمولی دسترس ہے۔ شفقؔ سوپوری نے موسیقی اور غزل کے حوالے سے پہلے ہی عروضی مطالعے کئے ہیں لہٰذا ان کے لیے یہ مشکل کارنامہ انجام دینا کوئی حیرت کی بات نہیں البتہ ایک سوال میرے ذہن میں ضرور پیدا ہوا کہ انہوں نے فیضؔ ہی کا انتخاب کیوں کیا۔ یہ سچ ہے کہ فیض صدی تقریبات جاری ہیں اور فیضؔ کا ہر شیدائی اپنی مقدور کے مطابق انہیں خراجِ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تحسین پیش کرنا چاہتا ہے۔ مگر وہ کون سی چیز ہے جس نے شفقؔ کو کلام فیضؔ کے عروضی مطالعے کی تحریک دی۔ بات دراصل یہ ہے کہ فیضؔ کی نظموں اور غزلوں کی مقبولیت کا واسطہ اس آہنگ سے جو انہیں عروض سے حاصل ہوا۔ جس زمانے میں فیضؔ نے نظم لکھی اس زمانے کا قاری ابھی غزل کے سحر سے نہیں نکلا تھا۔ لہٰذا فیض نے نظم کی تخلیق میں انہی عناصر کی طرف رجوع کیا جو غزل کی روایت اور اس کی رسومیات سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان میں سب سے بڑا عنصر غنائیت کا ہے جس نے صدیوں تک غزل کے جادو کو برقرار رکھا۔ فیضؔ نے اپنی نظم کو آہنگ کے ذریعے غزل کے قریب لا کر ایک عظیم کارنامہ انجام دیا۔ فیضؔ نے اس آہنگ کو استوار بنانے کے لیے نہ صرف عروض سے مدد لی بلکہ اپنی نظموں میں وہی ڈکشن استعمال کیا جو غزل کا خاصا ہے۔ اس اعتبار سے اگر یہ کہا جائے کہ اُردو نظم کو لسانی سطح پر جو کچھ فیضؔ نے دیا وہ کسی اور شاعر سے نہ ہو سکا تو کوئی مبالغہ نہ ہوگا۔ فیضؔ نے ارکان کی تخفیف و تزائید سے اپنی نظموں میں وہ آہنگ پیدا کیا جو غزلوں کا نہ ہو کے بھی غزلوں کے جیسا ہے۔ شفقؔ سوپوری نے فیض کی اس فنکارانہ صلاحیت کو گہرائی سے جانچ کر اُن کے کلام کا عروضی مطالعہ کیا ہے۔ مجھے اُمید ہے کہ یہ کتاب نہ صرف ''فیضیات'' میں ایک اضافہ ثابت ہوگی بلکہ اُردو ادب میں اس کی حیثیت ایک گرانقدر سرمائے کی رہے گی۔

رفیق راز

نیو ائیر پورٹ روڈ، باغات سرینگر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

حرفے چند

موسیقی سے میرے فطری لگاؤ نے مجھے فنِ موسیقی کے بڑے اساتذہ کو چھوڑ کر جن عظیم فنکاروں کے قریب کر دیا۔ اُن میں فیض احمد فیضؔ بھی شامل ہیں۔ بلکہ اگر میں یہ کہوں کہ غالبؔ، میرؔ، اقبالؔ وغیرہ جیسے عظیم سخنوروں کے کلام سے پہلے میرا تعارف کلامِ فیضؔ سے ہوا تو غلط نہ ہوگا۔ پندرہ بیس سال کی عمر میں مجھے فیضؔ صاحب کا وہ سارا کلام ازبر تھا جو اُس وقت تک موسیقی سے آراستہ ہوا تھا۔ رفتہ رفتہ جب مجھ پر شاعری اور موسیقی کے گہرے رشتے کے رموز منکشف ہو گئے، میں کلامِ فیض سے زیادہ لطف اندوز ہونے لگا۔ میں فیض صاحب کی فنکارانہ عظمت اس لیے بھی مسلّم تصور کرتا ہوں کیونکہ انہیں اوزان و بحور اور الفاظ کی غنائیت کا علم ودیعت ہوا تھا۔ فکری پہلو سے قطع نظر فنی نقطۂ نظر سے اُن کے کلام میں بعض ایسی خصوصیات کی نشاندہی کی جاسکتی ہے جو انہیں دیگر ترقی پسند شعراء سے ممتاز بناتی ہیں۔ فیضؔ صاحب کے کلام کی غنائیت نے اُن کی مقبولیت میں اہم رول ادا کیا ہے۔ ان کا کلام ہندوستان اور پاکستان کے تقریباً تمام گلوکاروں نے گایا ہے بلکہ اگر یہ کہا جائے کہ کلامِ فیضؔ کی تاثیر نے بعض گلوکاروں کی شہرت میں چار چاند لگائے تو بیجا نہ ہوگا۔ پاکستان کے معروف گلوکار جناب مہدی حسن خان نے جب فیضؔ صاحب کی غزل ''گلوں میں رنگ بھرے بادِ نو بہار چلے'' گائی تو لوگوں نے انہیں اپنی پلکوں پر بٹھایا اور تقریباً تین دہائیوں تک اس غزل نے موسیقی کے شائقین کو مسحور کر دیا۔ اسی طرح ملکۂ ترنم نور جہاں نے فیضؔ کی نظم: ''مجھ سے پہلی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سی محبت مری محبوب نہ مانگ'' گائی تو وہ نور جہاں کی مناسبت سے اس قدر مقبول ہوگئی کہ فیضؔ نے اسے ہمیشہ کے لیے نور جہاں کی نذر کردیا۔ غزل تو خیر گانے کی ہی چیز ہے، فیض کا فنکارانہ کمال یہ ہے کہ موسیقاروں نے ان کی نظمیں ترتیب دیں اور انہیں معروف گلوکاروں نے اپنے سُروں سے سجایا۔ میرے خیال میں فیضؔ کے سوا یہ سعادت کسی اور کو نصیب نہ ہوئی۔ ذیل میں فیضؔ کی ان نمائندہ نظموں میں سے چند ایک کا ذکر مثال کے طور پر کیا جاتا ہے جنہیں مشہور و معروف گلوکاروں نے سروں سے سجا کر لافانی کردیا:

(۱) ملکۂ ترنم نور جہاں

(۱) مجھ سے پہلی سی محبت مری محبوب نہ مانگ

(۲) تنہائی

(اس نظم کو نور جہاں نے ۱۹۶۹ء میں ایک نجی محفل میں موسیقی کے بغیر گایا۔ فیض صاحب بھی اس محفل میں موجود تھے)۔

(۳) رقیب سے

(۲) اقبال بانو

(۱) وبقیٰ وجہُ ربّک (یہ نظم ''نسخہ ہائے وفا'' میں شامل نہیں ہے)۔

(۲) دعا

(۳) یاد

(۴) نیّرہ نور

(۱) پاس رہو

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

(۲) آج بازار میں پابجولاں چلو

(۳) شورشِ بربط و نے ..... دوسری آواز: ''یہ ہاتھ سلامت ہیں جب تک''۔

(۵) عابدہ پروین

(۱) ایک رہگزار پر

(۲) موضوعِ سخن

(۶) ٹینا ثانی

(۱) بہار آئی

(۲) دلِ من مسافرِ من

(۳) بول وغیرہ وغیرہ

کلامِ فیضؔ کی جملہ خصوصیات کے پیشِ نظر میں نے آرزو کی تھی کہ فیضؔ کو بھی شعراء کی اس فہرست میں شامل کردوں جن کی غزلوں کا تجزیہ میں نے اپنی تصنیف ''اُردو غزل اور ہندوستانی موسیقی'' میں کیا۔ مگر بوجوہ ایسا ممکن نہ ہوسکا۔ چونکہ ۲۰۱۱ء فیض صاحب کی صد سالہ تقریبات کا سال رہا، سو میں نے انہیں خراجِ عقیدت پیش کرنے کی غرض سے ان کے کلام میں غنائیت کے عناصر پر لکھنا شروع کیا۔ وزن، شعر میں موسیقیت پیدا کرنے والا اہم عنصر ہے۔ وزنِ شعر کا تعلق ہی موسیقی اور ترنم سے ہے۔ شاعری کا موجود ہونا اصل میں وزن کی موجودگی کی دلیل ہے۔ کلامِ فیضؔ کا عروضی مطالعہ اس قدر وسیع ہوا کہ اسے الگ سے ایک کتاب کی صورت میں شائع کرنے کا جواز پیدا ہوگیا۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کلامِ فیض کا عروضی مطالعہ فیضؔ صاحب کے اس سارے کلام پر مشتمل ہے جو ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس دہلی کی طرف سے ''نسخۂ ہائے وفا'' کے نام سے کلیات کی صورت میں شائع ہوا ہے۔ اس میں شامل پنجابی کلام کو البتہ تجزیئے سے مستثنیٰ رکھا گیا ہے۔ یہاں اس بات کی وضاحت ضروری ہے کہ میں نے غزل کے مطلع اور نظم کے پہلے مصرع کو بنیادی وزن کے طور پر لیا ہے اور ہر مصرعے کا عروضی مطالعہ کرنے کی کوشش کی ہے۔ میں اس کوشش میں کہاں تک کامیاب ہوا ہوں اس کا فیصلہ قارئین کرام ہی کریں گے۔

میں اپنی بیگم ریحانہ اختر کا بے حد ممنون ہوں جس نے مجھے یہ کام کرنے پر آمادہ کیا اور ہمیشہ کی طرح اس بار بھی امورِ خانہ داری کی تمام ذمہ داریاں اپنے سر لے کر میرے لیے موزون فضا پیدا کر دی۔ سچ بات تو یہ ہے کہ ریحانہ کے اصرار اور مالی معاونت کے بغیر اس کتاب کی اشاعت ناممکن تھی۔ میں اپنے مکرم و محترم دوست جناب رفیق رازؔ کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اپنے قیمتی وقت سے کچھ لمحات نکال کے اس کتاب پر ایک پُر مغز دیباچہ تحریر فرمایا۔ رازؔ صاحب ایک کہنہ مشق شاعر ہی نہیں بلکہ انہیں علم عروض پر بھی غیر معمولی دستگاہ ہے۔ علی گڑھ کے اپنے دوستوں جناب ڈاکٹر مہتاب حیدر نقوی صاحب، جناب ڈاکٹر سراج اجملی صاحب اور جناب ڈاکٹر راشد انور راشد صاحب کا بھی شکریہ جنہوں نے مجھے اپنے مفید مشوروں سے نوازا۔

ڈاکٹر شفقؔ سوپوری

دھانی ''ا ا'' ہائی لینڈ انکلیو، گوگو، ہمہامہ، ائیر پورٹ سرینگر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نقشِ فریادی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اشعار

رات یوں دل میں تری کھوئی ہوئی یاد آئی

وزن: فاعلاتن فَعِلاتن، فَعِلاتن فَعلُن

بحر: بحر رمل مثمن مخبون محذوف مُسکّن

پہلا دوسرا اور چوتھا مصرعہ.....ایضاً.....

تیسرا مصرعہ: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن، فعِلان (بحرکتِ عین)

(بحرِ رمل مثمن مخبون مقصور)

دِل رہینِ غمِ جہاں ہے آج

وزن: فاعلاتن مفاعِلُن فَعِلان (مکسور العین)

بحر: بحرِ خفیف مسدس مخبون مقصور

پہلا، دوسرا اور چوتھا مصرعہ: فاعلاتن مفاعِلُن فَعِلان (بحر خفیف مسدّس مخبون مقصور)

تیسرا مصرعہ: فاعلاتن مفاعِلُن فَعْلُن (بسکونِ عین) (بحرِ خفیف مسدس مخبون ابتر)۔ اس وزن کو بحر خفیف مسدّس مخبون محذوف مُسکّن بھی کہتے ہیں۔

نظم: خدا وہ وقت نہ لائے

وزن: مفاعِلُن فعلاتن مفاعِلُن فعِلُن (مکسور العین)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بحر: بحرِ مجتث مثمن مخبون محذوف

پہلا بند: خدا وہ وقت نہ لائے کہ سوگوار ہو تو

ایضاً

باقی چار مصرعے: مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فِعلُن (ساکن العین)

بحرِ مجتث مثمن مخبون محذوف مُسکن

دوسرا بند: ایضاً

تیسرا بند: مصرعہ ۱، ۲، ۳۔ ایضاً

مصرعہ ۴: مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فعِلُن (مکسور العین)

چوتھا بند: مصرعہ ۱، ۲، ۴، ۵۔ ایضاً

مصرعہ ۳ ساکن العین

غزل

حسن مرہونِ جوش بادۂ ناز

وزن: فاعلاتن مفاعِلُن فعِلان

بحر: بحرِ خفیف مسدس مخبون مقصور

اس غزل کا مطلع بحرِ خفیف مسدس مخبون مقصور فاعلاتن مفاعلن فعِلان میں موزوں ہے۔ دوسرے، چوتھے اور چھٹے شعر کا مصرعۂ اولیٰ۔ بحرِ خفیف مسدس مخبون ابتر میں ہے۔ تیسرے شعر کا مصرعۂ اولیٰ بحرِ خفیف مسدس مخبون مسکن مقصور میں ہے۔ جب کہ پانچویں شعر کے مصرعہ اولیٰ کا وزن بحرِ خفیف

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مسدس مخبون محذوف ہے۔ مقطع کا مصرعۂ اولیٰ مخبون مقصور فَعِلان (بحرکت عین) میں ہے۔

نظم: انتہائے کار

وزن: مفعول مفاعیلن

بحر: بحرِ ہزج مربع اَخرب

نظم: انجام

وزن: فعولن ۴ بار

بحر: بحرِ متقارب مثمن سالم۔

نظم: سرودِ شبانہ

وزن: فاعلاتن مفاعِلن فعِلان (مکسور العین)

بحر: بحرِ خفیف مسدّس مخبون مقصور

پہلا بند:

پہلا مصرعہ: (فاعلاتن مفاعِلن فَعِلان)

(بحر خفیف مسدس مخبون مقصور)

دوسرا مصرعہ: فاعلاتن مفاعلن فعلن

(بحر خفیف مسدّس مخبون محذوف)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تیسرا مصرعہ: (ایضاً)

دوسرا بند:

پہلا مصرعہ: فاعلاتن مفاعِلُن فَعلُن (ساکن العین)

(بحرِ خفیف مسدس مخبون ابتر)

دوسرا مصرعہ: فاعلاتن مفاعِلُن فعِلُن (مکسور العین)

(بحرِ خفیف مسدس مخبون محذوف)

تیسرا مصرعہ: (ایضاً)

تیسرا بند

پہلا مصرعہ: فاعلاتن مفاعِلُن فَعلُن (ساکن العین)

(بحرِ خفیف مسدس مخبون ابتر)

دوسرا مصرعہ: فاعلاتن مفاعِلُن فعِلان (بحرکتِ عین)

(مخبون مقصور)

تیسرا مصرعہ: فاعلاتن، مفاعِلُن فَعلُن (ساکن العین)

(بحرِ خفیف مسدس مخبون ابتر)

چوتھا مصرعہ: ایضاً

چوتھا بند:

پہلا مصرعہ: فاعلاتن مفاعِلُن فَعِلُن (مکسور العین)

(بحرِ خفیف مسدس مخبون محذوف)

دوسرا مصرعہ: (ایضاً)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تیسرا مصرعہ: فاعلاتن مفاعِلن فَعِلان

(مخبون مقصور)

چوتھا مصرعہ: فاعلاتن مفاعِلُن فَعلُن (ساکن العین)

(مخبون ابتر)

پانچواں بند: اس بند کے سارے مصرعے بحرِ خفیف مسدّس مخبون محذوف ابتر میں موزون ہیں۔

غزل

عشق منت کشِ قرار نہیں

وزن: فاعلاتن مفاعِلُن فَعِلُن (مکسور العین)

بحر: بحر خفیف مسدس مخبون ابتر

مطلع: فاعلاتن مفاعِلُن فَعلُن (مکسور العین)

(بحرِ خفیف مسدس مخبون محذوف)

دوسرا شعر: مصرعۂ اولیٰ: فاعلاتن مفاعِلُن فَعلان (ساکن العین)

(بحرِ خفیف مسدس مُسکن مخبون مقصور)

تیسرا شعر: مصرعۂ اولیٰ: فاعلاتن مفاعِلُن فَعْلنَ (ساکن العین)

(بحرِ خفیف مسدس مخبون ابتر)

چوتھا شعر: مصرعۂ اولیٰ: فاعلاتن مفاعِلُن فعلان (ساکن العین)

(مخبون مقصور)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

پانچواں شعر: مصرعۂ اولیٰ: فاعلاتن مفاعِلُن فعلن

(بحرِ خفیف مسدس مخبون ابتر)

چھٹا شعر: مصرعۂ اولیٰ: فاعلاتن مفاعِلُن فعِلن (مکسور العین)

(بحرِ خفیف مسدس مخبون محذوف)

ساتواں شعر: مصرعۂ اولیٰ: ایضاً

نظم: آخری خط

وزن: مفعول مفاعیل مفاعیل فعولن

بحر: بحر ہزج مثمن اخرب مکفوف محذوف

غزل

ہر حقیقت مجاز ہو جائے

وزن: فاعلاتن مفاعِلُن فعلن (ساکن العین)

بحر: بحرِ خفیف مسدس مخبون ابتر

مطلع اور دوسرا شعر بنیادی وزن میں ہیں۔

تیسرے شعر کا مصرعۂ اولیٰ: فاعلاتن مفاعِلُن فَعِلن (مکسور العین)

(بحرِ خفیف مسدس مخبون محذوف)

چوتھے اور پانچویں شعر کے مصرعہ ہائے اولیٰ:

فاعلاتن مفاعِلن فَعلُن (ساکن العین)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

(بحرِ خفیف مسدس مخبون ابتر)

مقطع کا مصرعۂ اولیٰ: فاعلاتن مفاعِلن فَعلان (بحرکت عین)

(مخبون مقصور فَعِلان)

نظم: حسینۂ خیال سے

وزن: مفاعیلن چار بار

بحر: بحر ہزج مثمن سالم

نظم: مری جاں اب بھی اپنا حسن واپس پھیر دے مجھ کو

وزن: مفاعیلن چار بار

بحر: بحر ہزج مثمن سالم

نظم: بعد از وقت

وزن: فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فَعَلن (ساکن العین)

بحر: بحرِ رمل مثمن مخبون محذوف مُسکن

نظم: سرودِ شبانہ

وزن: فاعلاتن مفاعِلُن فعلن (ساکن العین)

بحر: (بحر خفیف مسدس مخبون ابتر)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اس نظم کے مصرعۂ ۱۰ اور ۱۲ مخبون مکسور (فعلن) میں موزون کئے گئے ہیں جب کہ مصرعہ ۱۵ بحرِ خفیف مسدس مخبون محذوف میں پڑتا ہے۔

اشعار

وزن: مفاعیلن چار بار

بحر: بحر ہزج مثمن سالم

قطعات

پہلا قطعہ:

وزن: فاعلاتن مفاعِلُن فعلن (بحر خفیف مسدس مخبون ابتر)

دوسرا قطعہ: مفاعِلُن فعلاتن مفاعِلن فعلُن (ساکن العین)

بحر: بحرِ مجتث مثمن مخبون محذوف مُسکّن

اس کے تیسرے مصرعے میں مفاعلن فعلاتن مفاعَلِن فعلان (ساکن العین) استعمال ہوا ہے۔ (بحرِ مجتث مثمن مخبون مُسکّن مقصور)

نظم: انتظار

وزن: مفاعِلُن فعلاتن مفاعِلن فعلُن (ساکن العین)

بحر: بحرِ مجتث مثمن مخبون محذوف مسکن

مصرعہ ۳، ۴، ۹: فاعلُن فعلاتن مفاعلن فَعلُن (مکسور العین)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

(بحرِ مجتث مثمن مخبون محذوف

باقی سب مصرعے بحرِ مجتث مثمن مخبون محذوف مسکن میں موزون ہوئے ہیں۔

نظم: تہِ نجوم

وزن: مفاعِلُن فَعِلاتن مفاعِلن فعلن (ساکن العین)

بحر: بحرِ مجتث مثمن مخبون محذوف مسکن

دوسرا، چودھواں اور سولھواں مصرعہ: مفاعِلن، فعلاتن مفاعِلن فَعِلن (مکسور العین) بحرِ مجتث مثمن مخبون محذوف

چھٹا اور آٹھواں مصرعہ: مفاعِلُن فعلاتن مفاعِلُن فَعِلان (بحرکت عین) (بحر مجتث مثمن مخبون مقصور)

نظم: حسن اور موت

وزن: مفاعِلُن فَعِلاتن مفاعِلن فَعلن (ساکن العین)

بحر: بحرِ مجتث مثمن مخبون محذوف مسکن

اس پوری نظم کو فیض نے اسی وزن میں موزون کیا ہے۔

نظم: تین منظر

پہلا بند: تصور

وزن: فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعِلُن

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بحر: بحرِ رمل مثمن محذوف

دوسرا بند: سامنا

وزن: مفعول مفاعیلن مفعول مفاعیلن

بحر: بحرِ ہزج مثمن اخرب سالم الآخر

تیسرا بند: رخصت

وزن: مفاعیلن ۴ بار

بحر: بحرِ ہزج مثمن سالم

اس نظم میں فیضؔ نے تین مختلف خیالات کو معنی کی شدت اور ضرورت کے اعتبار سے تین الگ الگ بحروں میں موزون کیا ہے۔

نظم: سرود

وزن: فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعلن (ساکن العین)

بحر: بحرِ رمل مثمن مخبون محذوف مُسکن

دوسرے شعر کا پہلا مصرعہ: فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعَلِان (مکسور العین)

(بحرِ رمل مثمن مخبون مقصور)

تیسرے شعر کا پہلا مصرعہ: فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعلُن (مکسور العین)

پانچویں شعر کا پہلا مصرعہ: فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فَعلان (ساکن العین)

(بحرِ رمل مثمن مخبون مشعث مقصور)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نظم: یاس

وزن: فاعلاتن مفاعِلن فعلن (مکسور العین)

بحر: بحرِ خفیف مسدس مخبون محذوف

پہلا بند: سب مصرعے فاعلاتن مفاعِلن فَعِلن یعنی بحرِ خفیف مسدّس مخبون محذوف میں موزون کئے گئے ہیں۔ البتہ اس بند کا آخری مصرعہ بحرِ خفیف مسدس مخبون مقصور فاعلاتن مفاعِلن فعلان (ساکن العین) میں پڑتا ہے۔

دوسرا بند: پہلے دو مصرعوں کا وزن: فاعلاتن مفاعِلُن فعلان (بحرِ خفیف مسدس مخبون مقصور) ہے۔ البتہ باقی تین مصرعے اور ایک شعر جو ان کے بعد میں آتا ہے مجنون مقصور میں موزون کئے گئے ہیں۔

آخری بند کا وزن فاعلاتن مفاعِلُن فعلن (ساکن العین) (بحرِ خفیف مسدّس مجنون ابتر) ہے۔

نظم: آج کی رات

وزن: فاعلاتن مفاعِلُن فَعِلان (بحرکت عین)

بحر: بحرِ خفیف مسدّس مجنون مقصور

پہلا، چوتھا، چھٹا، ساتواں، آٹھواں اور پندرہواں مصرعہ:

فاعلاتن مفاعِلن فَعِلان (مخبون مقصور)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دوسرا، نوّ واں، دسواں، بارہواں مصرعہ:

فاعلاتن مفاعِلُن فعَلُن (مکسور العین)

تیسرا، پانچواں، تیرہواں اور چودہواں مصرعہ:

فاعلاتن مفاعِلن فعلان (بسکونِ عین)

(بحر خفیف مسدّس مخبون مسکّن مقصور)

اس نظم کا گیارہواں مصرعہ بحرِ خفیف مسدس مجنون ابتر میں موزون ہوا ہے۔

غزل: ہمتِ التجا نہیں باقی

وزن: فاعلاتن مفاعِلن فعلن (ساکن العین)

بحر: بحرِ خفیف مسدّس مخبون ابتر

مطلع: فاعلاتن مفاعِلن فَعلُن

دوسرا شعر: ایضاً

تیسرے چوتھے اور پانچویں شعر کا مصرعۂ اولی: فاعلاتن مفاعِلُن فَعِلان (مخبون مقصور)

نظم: ایک رہگزر پر

وزن: مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فعلن

بحر: بحرِ مجتث مثمن مخبون محذوف مسکن

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مصرعہ ۱، ۲، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۱۱، ۱۲، ۱۹، ۲۰، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶: مفاعِلُن فَعِلاتن مفاعِلن فَعلن (ساکن العین)

(بحرِ مجتث مثمن مخبون محذوف مسکن)

مصرعہ ۳، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۲۱، ۲۲: مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فَعِلُن (مکسور العین)

(بحرِ مجتث مثمن مخبون محذوف)

مصرعہ: ۹، ۱۰، ۱۳، ۱۴: مفاعلن فعَلاتن مفاعِلن فَعلان (بحرکت عین)

(بحرِ مجتث مثمن مخبون مسکن مقصور)

غزل

چشمِ میگوں ذرا ادھر کردے

وزن: فاعلاتن مفاعِلُن فَعلُن

بحر: بحرِ خفیف مسدّس مجنون ابتر

مطلع شعر ۲ اور ۴ کا مصرعۂ اولیٰ: ایضاً

شعر ۳: مصرعۂ اولیٰ فاعلاتن مفاعِلن فعلُن (مکسور العین) (بحر خفیف مسدّس مخبون محذوف)

شعر ۵: مصرعۂ اولیٰ فاعلاتن مفاعِلن فعَلان (بحرکت عین) (بحر خفیف مسدّس مخبون مقصور)

شعر ۶: مصرعۂ اولیٰ فاعلاتن مفاعِلُن فَعلان (بسکونِ عین)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

(بحرِ خفیف مسدّس مخبون مسکن مقصور)

نظم: ایک منظر

وزن: فاعلاتن مفاعِلُن فعِلان (بحرکت عین)

بحر: بحر خفیف مسدس مخبون مقصور

پہلا اور تیسرا مصرعہ: فاعلاتن مفاعِلُن فعِلان

(مخبون مقصور)

دوسرا اور ساتواں مصرعہ: فاعلاتن مفاعِلُن فعِلُن (مکسور العین)

(بحرِ خفیف مسدّس مخبون محذوف)

چوتھا، پانچواں، چھٹا مصرعہ: فاعلاتن مفاعِلُن فَعلن (ساکن العین)

(بحرِ خفیف مسدس مخبون ابتر)

نظم: میرے ندیم

وزن: مفاعِلُن فَعِلاتن مفاعِلُن فعلُن

بحر: بحرِ مجتث مثمن مخبون محذوف مسکن

پہلا بند: مصرعہ ۱، ۲، ۳، ۴: مفاعِلُن، فعَلاتن، مفاعِلُن، فعلن

(ساکن العین)

پانچواں مصرعہ: مفاعِلُن فعلاتن مفاعِلُن فعلان (بحرکتِ عین)

(بحر مجتث مثمن مخبون مقصور)

دوسرا بند: مصرعہ ۱، ۲، ۳: مفاعِلُن فعلاتن مفاعِلُن فَعلن (ساکن العین)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مصرعہ ۱۳ اور ۵: مفاعِلُن فعلاتن مفاعِلن فَعلان (بحرکتِ عین)

تیسرا بند: سب مصرعے: مفاعِلُن فعلاتن مفاعِلن فعلان (بحرکت عین)

نظم: مجھ سے پہلی سی محبت مری محبوب نہ مانگ

وزن: فاعلاتن فَعِلاتن فعِلاتن فَعِلان (بحرکت عین)

بحر: بحرِ رمل مثمن مجنون مقصور

مصرعہ: ۱، ۲، ۴، ۱۰، ۱۲، ۱۸: فاعلاتن، فَعِلاتن فَعِلاتن فَعِلان (مکسور العین)

(بحرِ رمل مثمن مخبون مقصور)

مصرعہ: ۳، ۵، ۶، ۷، ۱۴، ۱۵: فاعلاتن فَعِلاتن فعِلاتن فَعلن (ساکن العین)

(بحرِ رمل مثمن مخبون محذوف مسکن)

مصرعہ: ۸، ۹، ۱۱، ۱۳، ۱۶، ۱۷: فاعلاتن فعلاتن فعَلاتن فعلُن (مکسور العین)

(بحرِ رمل مثمن مخبون محذوف)

غزل

دونوں جہان تیری محبت میں ہار کے

وزن: مفعول فاعلات مفاعیل فاعِلُن

بحر: بحرِ مضارع مثمن اَخرب مکفوف محذوف

اس غزل کے مقطع کا مصرعۂ اولیٰ بحر مضارع مثمن اخرب مکفوف

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

محذوف مقصود میں موزون کیا گیا ہے ع

بھولے سے مسکراو دئے تھے وہ آج فیضؔ

(مفعول فاعلات مفاعیل فاعلان)

نظم: سوچ

وزن: فَعلُن فَعلُن فَعلُن فَعلُن

بحر: بحرِ متقارب مثمن اثلم/ بحرِ متدارک مثمن مخبون مسکن مقطوع

اس بحر کا وزن اور آہنگ ہندی کے بہت سے چھندوں سے ملتا ہے مثلاً اَرِل چھند، پچ جھٹکا چھند، سِنگھ چھند، وشلوک چھند وغیرہ۔ اس بحر میں اجتماعات کی بہت گنجائش ہے۔ البتہ قاعدے سے تجاوز کرنا جائز نہیں۔

غزل

وفائے وعدہ نہیں، وعدۂ دگر بھی نہیں

وزن: مفاعِلُن فعلاتن مفاعِلُن فعلُن (مسکورالعین)

بحر: بحرِ مجتث مثمن مخبون محذوف

شعر ۲ مصرعۂ اولیٰ: مفاعِلُن فعلاتن مفاعِلن فَعِلان (بحرِ مجتث مثمن مخبون)

شعر ۳ مصرعۂ اولی: شعر ۵ مصرعۂ اولیٰ: مفاعِلن فعلاتن مفاعِلُن فَعلُن (ساکن العین)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شعر ۶ مصرعۂ اولیٰ: مفاعِلُن فعلاتن مفاعِلُن فعْلِن (مکسور العین)

نظم: رقیب سے

وزن: فاعلاتن فَعِلاتن فَعِلاتن فَعلن (ساکن العین)

بحر: بحرِ رمل مثمن مخبون محذوف مُسکن

پہلا بند: چاروں کے چاروں مصرعے فاعلاتن فَعِلاتن فعِلاتن فَعلُن (بحرِ رمل مثمن مخبون محذوف مُسکن) میں موزون کئے گئے ہیں۔

دوسرے بند کے چاروں مصرعوں کا وزن یہی ہے۔

تیسرا بند: مصرعہ ۱، ۲، اور ۴ کا وزن بھی یہی ہے۔ البتہ تیسرا مصرعہ فاعلاتن فعِلاتن فعَلاتن فعِلان (مکسور العین) بحرِ رمل مثمن مخبون مقصور میں موزون ہوا ہے۔

چوتھا بند: مصرعہ ۲، ۳، اور ۴ رمل مثمن مخبون محذوف مسکن میں موزون ہوئے ہیں۔ البتہ پہلے مصرعے کا وزن فاعلاتن فعِلاتن فعلاتن فعِلان (مکسور العین) ہے۔

پانچواں بند: پہلا اور تیسرا مصرعہ: فاعلاتن فَعِلاتن فعِلاتن فَعلُن (بحر رمل مثمن مخبون محذوف مسکن)

دوسرا اور چوتھا مصرعہ: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعلُن (مکسور العین)

چھٹا بند: چاروں مصرعے بحرِ رمل مثمن مخبون محذوف مسکن میں پڑتے ہیں۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ساتواں بند مصرعہ ۳: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلان (بحرکت عین)

آٹھواں بند: پہلا اور تیسرا مصرعہ: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعلان (مکسور العین)

باقی دو مصرعے فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعلن میں موزون ہوئے ہیں۔

نظم: تنہائی

وزن: فاعلاتن فعَلاتن فعِلاتن فعلُن (مکسور العین)

بحر: بحرِ رمل مثمن مخبون محذوف

مصرعہ ۲، ۸، ۹: فاعلاتن فعِلاتن فعل فعلُن

مصرعہ ۱: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعلُن (مکسور العین)

مصرعہ ۳، ۴، ۵، ۶، ۷: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلان (بحرِ رمل مثمن مخبون مقصور)

غزل

رازِ الفت چھپا کے دیکھ لیا

وزن: فاعلاتن مفاعِلُن فعلُن (مکسور العین)

بحر: بحرِ خفیف مسدس مخبون محذوف

تیسرے شعر کا مصرعۂ اولیٰ اور مقطع کا مصرعۂ اولیٰ: فاعلاتن مفاعِلُن فعُلِن (بحرِ خفیف مسدس مخبون محذوف)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دوسرے اور چوتھے اشعار کے مصرعہ ہائے اولیٰ فاعلاتن مفاعِلُن فَعلُن (ساکن العین) (بحرِ خفیف مسدس مخبون ابتر) میں موزون ہیں۔

غزل

کچھ دِن سے انتظارِ سوال دگر میں ہے

وزن: مفعول فاعلات مفاعیل فاعِلُن

بحر: بحرِ مضارع مثمن اخرب مکفوف محذوف

غزل

پھر حریفِ بہار ہو بیٹھے

وزن: فاعلاتن مفاعِلُن فعلُن (ساکن العین)

بحر: بحرِ خفیف مسدس مخبون ابتر

مطلع شعر۳، شعر۴، شعر۶: فاعلاتن مفاعِلُن فَعلُن (بحرِ خفیف مسدس مخبون ابتر)

شعر۲، ۵ مصرعۂ اولیٰ: فاعلاتن مفاعِلُن فعِلُن (مکسور العین) (بحرِ خفیف مسدس مخبون محذوف)

پانچویں شعر کا مصرعۂ اولیٰ: فعلاتن مفاعِلُن فعِلُن

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نظم: چند روز اور مری جان

وزن: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلان

بحر: بحرِ رمل مثمن مخبون محذوف

مصرعہ ۱، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰: فاعلاتن فَعِلاتن فعِلتن فعِلان

(بحر رمل مثمن مخبون مقصور)

مصرعہ ۲، ۴، ۱۴: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعلُن (مکسور العین)

مصرعہ ۳، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۵: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعلُن (بحرِ رمل مثمن مخبون محذوف مُسکن)

نظم: مرگِ سوزِ محبت

وزن: مفعول فاعلات مفاعیل فاعِلُن

بحر: بحرِ مضارع مثمن اخرب مکفوف محذوف

مصرعہ ۹ اور ۱۳: مفعول فاعلات مفاعیل فاعلان

(بحرِ مضارع مثمن اخرب مکفوف محذوف مقصور)

باقی سب مصرعے مفعول فاعلات مفاعیل فاعِلن میں موزون کئے گئے ہیں۔

نظم: کُتّے

وزن: فعولن چار بار

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بحر: بحرِ متقارب مثمن سالم

نظم: بول

اس نظم کا آہنگ بحرِ متقارب مثمن اثرم سالم الاخر کے قریب ہے۔ جو ہندی کے چمپک مالا چھند کے مماثل ہے (فعلُ فعولن فَعلُ فعولن) ان مصرعوں میں فیض نے تسکین اوسط سے کام لیا ہے:

تیسرا ستواں جسم ہے تیرا
بول کہ جاں اب تک تیری ہے
بول کہ سچ زندہ ہے اب تک
بول جو کچھ کہنا ہے کہہ لے

غزل

پھر لوٹا ہے خورشیدِ جہانتاب سفر سے

وزن: مفعول مفاعیل مفاعیل فعولن

بحر: ہزج مثمن اخرب مکفوف محذوف

نظم: اقبالؔ

وزن: مفعول فاعلات مفاعیل فاعِلُن

بحر: بحر مضارع مثمن اخرب مکفوف محذوف

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مصرعہ ۱، ۹، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶: مفعول فاعلات مفاعیل فاعِلان

(بحرِ مضارع مثمن اخرب مکفوف محذوف مقصور)

مصرعہ ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۷، ۱۸: مفعول فاعلات مفاعیل فاعِلُن (بحرِ مضارع مثمن اخرب مکفوف محذوف)

غزل

کئی بار اس کا دامن بھردیا حسنِ دو عالم سے

وزن: مفاعیلن ۴ بار۔

بحر: بحرِ ہزج مثمن سالم۔

نظم: موضوعِ سخن

وزن: فاعلاتن فعِلاتن فَعلاتن فعِلان (بحرکت عین)

بحر: بحرِ رمل مثمن مخبون محذوف مقصور

پہلا بند: مصرعہ ۱، ۲ اور ۴: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلان (مکسور العین)

(بحرِ رمل مثمن مخبون مقصور)

مصرعہ ۳: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعلُن (بحرِ رمل مثمن مخبون محذوف مسکن)

دوسرا بند: مصرعہ ۱، ۲، ۳: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن (ساکن العین)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مصرعہ۴: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلنُ (مکسور العین)

تیسرا بند: مصرعہ ا: فاعلاتن فعِلاتن فَعِلاتن فعلُن (بحرِ رمل مثمن مخبون محذوف مسکن)

مصرعہ۲: فعِلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلان

مصرعہ۳: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلان (مکسور العین)

مصرعہ۴: فاعلاتن فعِلاتن فَعِلاتن فعلان (ساکن العین)

(بحر رمل مثمن مخبون مشعث مقصور)

تیسرے بند کے بعد آنے والا شعر فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعَلُن (مکسور العین) میں موزون کیا گیا ہے۔

چوتھا بند: پہلا مصرعہ مکسور العین ہے باقی تین مصرعے بحر رمل مثمن مخبون محذوف مسکن میں موزون ہیں۔

پانچواں بند: پہلا مصرعہ فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعلان (ساکن العین) بحرِ رمل مثمن مخبون مشعث مقصور میں پڑتا ہے باقی تین مصرعے بحرِ رمل مثمن مجنون محذوف مسکن میں موزون کئے گئے ہیں۔

چھٹا بند: دوسرا اور چوتھا مصرعہ مکسور العین

پہلا اور تیسرا مصرعہ: فاعلاتن فَعِلاتن فعِلاتن فعلُن (ساکن العین)

ساتواں بند: پہلا اور چوتھا مصرعہ: ایضاً

دوسرا اور تیسرا مصرعہ: (فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلان) (بحرکت عین)

آخری شعر: دونوں مصرعے مکسور العین ہیں۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نظم: ہم لوگ

وزن: فاعِلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلان (بحرکت عین)

بحر: بحرِ رمل مثمن مجنون محذوف مقصور

پہلا بند: شعرا: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلان (مکسور العین)

(بحر رمل مثمن مخبون مقصور)

مصرعہ ۲، ۳، اور ۴: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلُن (مکسور العین)

اس بند کے تیسرے مصرعے: حسنِ محبوب کے سیّال تصور کی طرح

کی فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعلان (ساکن العین) میں بھی تقطیع کی جاسکتی ہے۔

دوسرا بند: مصرعہ ۱، ۲، ۴: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلان (مکسور العین)

(بحرِ رمل مثمن مخبون مقصور)

مصرعہ ۳: فاعلاتن فعلاتن فعِلن (ساکن العین)

تیسرا بند: مصرعہ ۱،: فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعلن (ساکن العین)

مصرعہ ۲: فعِلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلان

مصرعہ ۳، ۴: فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعِلُن (مکسور العین)

مصرعہ ۵، ۶: فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعِلان (مکسور العین)

(بحر رمل مثمن مخبون مقصور)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نظم: شاہراہ

وزن: فاعلاتن مفاعِلن فعِلان (بحرکت عین)

بحر: بحرِ خفیف مسدّس مخبون مقصور

پہلا بند: مصرعہ ۱: فاعلاتن مفاعِلن فعِلان (بحرِ خفیف مسدس مخبون مقصور)

مصرعہ ۲، ۴: فاعلاتن مفاعِلُن فعِلن (بحرِ خفیف مسدس مخبون محذوف)

مصرعہ ۳: فاعلاتن مفاعِلن فعلن (بحرِ خفیف مسدس مخبون ابتر)

دوسرا بند: مصرعہ ۱، ۳: ایضاً

مصرعہ ۲، ۴: فاعلاتن مفاعِلن فعِلان (بحرِ خفیف مسدس مجنون مقصور)

غزل

نصیب آزمانے کے دن آرہے ہیں

وزن: فعولن چار بار

بحر: بحرِ متقارب مثمن سالم

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دستِ صبا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

قطعہ

وزن: مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فَعلن

بحر: بحر مجتث مثمن مخبون محذوف مسکن

نظم: اے دلِ بیتاب ٹھہر

وزن: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن

بحر: بحرِ رمل مثمن مخبون محذوف مُسکن

مصرعہ ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۱۰، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن (بسکونِ عین)

مصرعہ ۷، ۹، ۱۱، ۱۶: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلُن (مکسور العین)

مصرعہ ۶: فعِلُن فعِلاتن فعِلاتن فعِلُن (مکسور العین)

مصرعہ ۸: فعِلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلان

غزل

کبھی کبھی یاد میں اُبھرتے ہیں نقشِ ماضی مٹے مٹے سے

وزن: فَعَل فعولن چار بار

بحر: بحر متقارب مثمن مضاعف اثرم سالم الآخر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نظم: سیاسی لیڈر کے نام

وزن: فاعلاتن فعِلاتن فَعِلاتن فعِلان

بحر: بحرِ رمل مثمن مخبون مقصور

مصرعہ ۱، ۳: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلان (مکسور العین) (بحرِ رمل مثمن مخبون مقصور)

مصرعہ ۲، ۴، ۹، ۱۰، ۱۳: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلُن (مکسور العین) (بحرِ رمل مثمن مخبون محذوف)

مصرعہ ۵، ۶، ۷، ۸، ۱۱، ۱۲، ۱۴: فاعلاتن فعِلاتن فَعِلاتن فَعلُن (بحرِ رمل مثمن مخبون محذوف مُسکن)

نظم: مرے ہمدم، مرے دوست

وزن: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلان

بحر: بحرِ رمل مثمن مخبون مقصور

مصرعہ: ۱، ۶، ۷، ۹، ۱۲، ۱۳، ۱۵، ۱۷، ۱۹، ۲۱: فاعلاتن فَعِلاتن فَعِلاتُن فَعِلان (مکسور العین) بحرِ رمل مثمن مخبون مقصور۔

مصرعہ: ۲، ۳، ۱۰، ۱۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱: فاعلاتن فعِلاتن فَعِلاتن فَعلُن (مکسور العین) بحرِ رمل مثمن مخبون محذوف)

مصرعہ: ۴، ۵، ۸، ۱۱، ۱۶، ۱۸، ۲۰، ۲۲، ۲۳، ۲۴: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

فَعلُن (بحر رمل مثمن مخبون محذوف مُسکن)

نظم: صبح آزادی

وزن: مفاعِلُن فَعِلاتن مفاعِلُن فَعِلُن

بحر: بحرِ مجتث مثمن مخبون محذوف

مصرعہ: ۱، ۲، ۴، ۷، ۹، ۱۱، ۱۲، ۱۴، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲: مفاعِلُن فَعِلاتن مفاعِلُن فَعِلُن (مکسور العین) (بحرِ مجتث مثمن مخبون محذوف)

مصرعہ ۱۵، ۱۶، ۱۸: مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلن فعِلان (بحرکت عین) (بحرِ مجتث مثمن مخبون مقصور)

مصرعہ ۳، ۵، ۶، ۸، ۱۰، ۱۳، ۲۳، ۲۴، ۲۵: مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فعلن (ساکن العین) (بحرِ مجتث مثمن مخبون محذوف مُسکن)

مصرعہ ۱۷: مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فَعلان (ساکن العین) (بحر مجتث مثمن مخبون مسکن مقصور)

نظم: لوح وقلم

وزن: مفعول مفاعیل مفاعیل فعولن

بحر: بحرِ خفیف مثمن اخرب مکفوف محذوف

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اشعار:

(۱) نہ پوچھ جب سے ترا انتظار کتنا ہے

وزن: مفاعِلُن فعلاتن مفاعِلُن فعَلُن

بحر: بحر مجتث مثمن مخبون محذوف مُسکن

پہلا اور تیسرا مصرعہ: مفاعِلُن فِعلاتن مفاعِلُن فَعلُن

دوسرا اور چوتھا مصرعہ: مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلن فعِلُن (مکسور العین)

(۲)

صبا کے ہاتھ میں نرمی ہے ان کے ہاتھوں کی

وزن: مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فَعلن

پہلا اور تیسرا مصرعہ: ایضاً

دوسرا اور چوتھا مصرعہ: مکسور العین

نظم: شورشِ بربط و نے

اس نظم کا آہنگ بحر متدارک مثمن مضاعف مخبون (مقطوع) اور بحرِ متقارب مثمن مضاعف اثلم کے مختلف اجتماعات پر مشتمل ہے۔ یہ آہنگ ہندی کے سمّان سوّیا اور مت سویا چھندوں کے مماثل ہے۔ اس آہنگ کو پروفیسر حمید اللہ شاہ ہاشمی نے فنِ شعر و شاعری اور روحِ بلاغت (۲۰۰۶ء) میں بحرِ متدارک مخبون (مسولہ رکنی) وزن کے زمرے میں رکھا ہے۔ ڈاکٹر سمیع اللہ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اشرفی کے بقول ہندی کے متذکرہ بالا سوّیا چھندوں کے اوزان و آہنگ میں مستعمل بحرِ متدارک یا بحر متقارب کے مزاحف ارکان پر مشتمل اوزان سے ہم آہنگ کرلیا جاتا ہے لیکن بعض مقامات پر دشواری پیدا ہوجاتی ہے۔

بحرِ متدارک مثمن مضاعف مخبون مسکن (مقطوع) کے ذیل میں وہ فرماتے ہیں کہ ایک مصرعے میں فَعِلُن آٹھ بار اس کا بنیادی وزن ہے لیکن جائز تحبیق سے بحرِ متدارک کے دیگر مزاحف ارکان بھی لائے جاسکتے ہیں۔ مثلاً بعض رکن فَعِلُن ساکن العین کی جگہ فَعَلِنْ مسکور العین (مخبون) لا سکتے ہیں''۔

بحر متقارب مثمن مضاعف اثلم کے بارے میں ان کا ارشاد ہے کہ ایک مصرعہ میں فَعلُن (ساکن العین) آٹھ بار اس کا بنیادی وزن ہے۔ لیکن فعل کی جگہ فعول (مقبوض) اور فَعلُن + فعلن کی جگہ فعل + فعولن یا فاع فعولن (اثرم + سالم) ارکان آسکتے ہیں۔ پروفیسر گیان چند جین کے مطابق بحر متدارک کے اور کئی نام ہیں لیکن ان میں متدارک ہی سب سے مشہور و مقبول نام ہے۔

پروفیسر موصوف کے مطابق بحرِ متقارب کے دو اوزان یہ ہیں:

فَعلُن فَعلُن فَعلُن فَعلُن اور فعل فعولن فعل فعولن

ان میں کہیں بھی فَعلُن فَعلُن اور فعل فعولن کو ایک دوسرے سے بدل سکتے ہیں۔ بحرِ متدارک کے دو اوزان یہ ہیں: فَعِلُن فَعِلُن فَعِلُن فَعِلُن فَعِلُن فَعِلُن فَعِلُن فَعِلُن۔

ان میں کہیں بھی فَعِلُن اور فَعِلُن (مکسور العین) کو ایک دوسرے کی جگہ لا سکتے ہیں۔ تحریر یہ ہے کہ بحرِ متدارک میں فعولن نہیں لا سکتے اور بحر متقارب

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

میں فَعلُن ممنوع ہے۔

آفتاب حسین رائے پوری نے بھی اپنی کتاب آفتاب عروض کے ۱۱۴ صفحے پر بحرِ متدارک مخبون (سولہ رکنی):

فَعِلُن فَعِلُن فَعِلُن فَعِلُن فَعِلُن فَعِلُن فَعِلُن فَعِلُن (۲ بار)

کا ذکر کیا ہے۔ صفحہ ۱۱۵ پر بحر متدارک مخبون مسکن (سولہ رکنی)

فَعلُن فَعلُن فَعلُن فَعلُن فَعلُن فَعلُن فَعلُن فَعلُن (۲ بار)

کا بھی ذکر موجود ہے مگر ہر دو میں کتنے اور کس طرح کے اجتماعات جائز ہیں۔ اس کے بارے میں کوئی تذکرہ نہیں کیا ہے۔

نظم: دامنِ یوسف

وزن: مفعول فاعلات مفاعیل فاعِلُن

بحر: بحرِ مضارع مثمن اخرب مکفوف محذوف

اشعار

وزن: مفعول مفاعیل مفاعیل فعولن

بحر: بحرِ ہزج مثمن اخرب مکفوف محذوف

نظم: طوق و دار کا موسم

وزن: مفاعِلُن فَعِلاتن مفاعِلُن فَعلُن

بحر: بحرِ بسیط مثمن مخبون محذوف مسکن

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شعر ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۱۰: مفاعِلُن فعلاتن مفاعِلُن فَعلُن

شعر ۸، ۹ کے مصرعۂ ہائے اولیٰ: مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فعِلُن

(مکسور العین)

دو شعر

ترا جمال نگاہوں میں لے کے اٹھا ہوں

وزن: مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فعلن

بحر: بحرِ مجتث مثمن مخبون محذوف مسکن

نظم: سرِ مقتل

وزن: مفاعیلن ۴ بار

بحر: بحرِ ہزج مثمن سالم

غزل

تم آئے ہو نہ شبِ انتظار گزری ہے

وزن: مفاعلُن فَعِلاتن مفاعِلُن فعلن

بحر: بحرِ مجتث مثمن مخبون محذوف مُسکن

شعر ۴ کا مصرعۂ اولیٰ مکسور العین (مفاعِلُن فَعلاتن مفاعِلُن فعِلُن) ہے

باقی تمام غزل بنیادی وزن میں ہے۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

غزل

تمہاری یاد کے جب زخم بھرنے لگتے ہیں

وزن: مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فعلُن

بحر: بحرِ مجتث مثمن مخبون محذوف مُسکن

شعر ۴ اور ۵ کے مصرعہ ہائے اولیٰ مکسور العین ہیں باقی تمام غزل بنیادی وزن میں ہے۔

دو شعر

ہمارے دم سے ہے کوئے جنوں اب بھی خجل

وزن: مفاعِلُن فَعِلاتن مفاعِلن فَعِلُن (مکسور العین)

بحر: بحرِ مجتث مثمن مخبون محذوف

دونوں اشعار کے مصرعہ ہائے ثانی مکسور العین ہیں۔ دوسرے شعر کا مصرعۂ اولیٰ ساکن العین ہے۔

غزل

شفق کی راکھ میں جل بجھ گیا ستارۂ شام

وزن: مفاعِلُن فَعِلاتن مفاعِلُن فَعلُن

بحر: بحرِ مجتث مثمن مخبون محذوف مُسکن

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اس بے مطلع غزل کے پہلے شعر کا مصرعۂ اولیٰ اس وزن میں ہے۔
مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فعِلان (بحرکت عین) (بحرِ مجتث مثمن مخبون مقصور)

نظم: تمہارے حسن کے نام

وزن: مفاعِلُن فعلاتن مفاعِلُن فَعِلان

بحر: بحرِ مجتث مثمن مخبون مقصور

مصرعہ ۱، ۲، ۳، ۵، ۷، ۸، ۱۵: مفاعِلُن فَعلاتن مفاعِلُن فَعِلان (بحرکتِ عین) (بحرِ مجتث مثمن مخبون مقصور)

مصرعہ ۱۳ اور ۱۴: مفاعِلُن فَعلاتن مفاعِلُن فَعلان (ساکن العین)
(بحرِ مجتث مثمن مخبون مسکن مقصور)

مصرعہ ۴، ۱۰، ۱۱، ۱۲: مفاعِلُن فعلاتن مفاعِلُن فعِلُن (مکسور العین)

مصرعہ ۶، ۹: مفاعِلُن فعلاتن مفاعِلُن فَعلن
(بحرِ مجتث مثمن مخبون محذوف مُسکّن)

ترانہ

وزن: فعلن ۱۶، بار

بحر: بلا حظ فرمائیں نظم شورش پر طونے کا عروضی جائزہ۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

غزل

عجز اہلِ ستم کی بات کرو

وزن: فاعلاتن مفاعِلُن فَعلُن (مکسورالعین)

بحر: بحرِ خفیف مسدس مخبون محذوف

مطلع اور سب مصرعہ ہائے ثانی: فاعلاتن مفاعِلُن فعِلُن (بحر خفیف مسدس مخبون محذوف)

شعر ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷ کے مصرعہ ہائے ثانی فاعلاتن مفاعِلن فَعلُن (بحرِ خفیف مسدس مخبون ابتر)

غزل (نذرِ سوداؔ)

فکر دلداریٔ گلزار کروں یا نہ کروں

وزن: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلُن (مکسورالعین)

بحر: بحرِ رمل مثمن مخبون محذوف

شعر ۱، ۲، ۴، ۵، ۷: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلُن (مکسورالعین)

شعر ۳ مصرعۂ اولیٰ: فاعلاتن فعَلاتن فعِلاتن فَعلُن (بحر رمل مثمن مخبون محذوف مسکن)

شعر ۶: مصرعۂ اولیٰ: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلان (مکسورالعین)

(بحرِ رمل مثمن مخبون مقصور)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نظم: دو عشق

وزن: مفعول مفاعیل مفاعیل فعولن

بحر: بحرِ ہزج مثمن اخرب مکفوف محذوف

(۱)

پہلا بند: مصرعہ ۱، ۲، ۴: مفعول مفاعیل مفاعیل مفاعیل (بحرِ ہزج مثمن اخرب مکفوف مقصور الآخر)

مصرعہ ۳: مفعول مفاعیل مفاعیل فعولن (بحر ہزج مثمن اخرب مکفوف محذوف)

دوسرا بند: دونوں شعر مفعول مفاعیل مفاعیل فعولن میں موزون ہیں۔

تیسرا بند: مصرعہ ۱، ۳، مفعول مفاعیل مفاعیل مفاعیل۔

مصرعہ ۲، ۴: مفعول مفاعیل مفاعیل فعولن

چوتھا بند: دونوں شعر: مفعول مفاعیل مفاعیل فعولن

پانچواں بند: دونوں شعر: ایضاً

حصّہ (۲)

پہلا بند: دونوں شعر: ایضاً

دوسرا بند: دونوں شعر: ایضاً

تیسرا بند: دونوں شعر: ایضاً

چوتھا بند: مصرعہ ۲، ۴: مفعول مفاعیل مفاعیل مفاعیل

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مصرعہ ۱،۳: مفعول مفاعیل مفاعیل فعولن

پانچواں بند: مصرعہ ۱: مفعول مفاعیل مفاعیل مفاعیل

مصرعہ ۲،۳،۴: مفعول مفاعیل مفاعیل فعولن

غزل

گرانیٔ شبِ ہجراں دو چند کیا کرتے

وزن: مفاعِلُن فعلاتن مفاعِلُن فَعلُن (ساکن العین)

بحر: بحرِ مجتث مثمن مخبون محذوف مسکن

مقطع کے مصرعۂ اولیٰ کے بغیر ساری غزل بحر مجتث مثمن مخبون محذوف مسکن میں موزون ہے۔ مقطع کا مصرعۂ اولیٰ مکسور العین ہے۔

غزل

وہیں ہے دل کے قرائن تمام کہتے ہیں

وزن: مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فَعلُن (ساکن العین)

بحر: بحر مجتث مثمن مخبون محذوف مُسکن

شعر ۱،۲،۳،۵: مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فَعلُن

(بحرِ مجتث مثمن مخبون محذوف مسکن)

شعر ۴، ۶ کے مصرعہ ہائے اولیٰ = مفاعِلُن فَعِلاتن مفاعِلُن فَعِلُن

(مکسور العین)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شعر ۷: مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فعِلان (بحرکت عین)

(بحرِ مجتث مثمن مخبون مقصور)

غزل

رنگ پیراہن کا خوشبو زلف لہرانے کا نام

وزن: فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعِلان

بحر: بحرِ رمل مثمن محذوف مقصور

شعر ۱، ۲، ۴: فاعلاتن فاعلاتن فاعِلاتن فاعِلان

(بحرِ رمل مثمن محذوف/مقصور)

شعر ۳، ۵، ۶، ۷، ۸ کے مصرعہ ہائے اولیٰ: فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعِلُن (بحر رمل مثمن محذوف)

نظم: نوحہ

وزن: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعِلُن

بحر: بحرِ رمل مثمن مخبون محذوف

شعر ۱، مصرعۂ اولیٰ: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعلُن (مکسور العین)

شعر ۲: مصرعۂ اولیٰ، شعر ۳، مصرعۂ اولیٰ، شعر ۴ مصرعۂ اولیٰ، شعر ۵ مصرعۂ اولیٰ، شعر ۶ مصرعۂ اولیٰ:

فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعِلان (بحرکت عین) (بحرِ رمل مثمن مخبون

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مقصور)

نظم: ایرانی طلبہ کے نام

یہ نظم آزاد ہے اور فَعلُن فع یا فعِلُن کے مختلف اجتماعات پر موزون ہوئی ہے۔

غزل

دل میں اب یوں ترے بھولے ہوئے غم آتے ہیں

وزن: فاعلاتن فعِلاتن فعَلاتن فعلن

بحر: بحرِ رمل مثمن مجنون محذوف مسکن

شعر ۱ اور ۲: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن (بحرِ رمل مثمن مجنون محذوف مسکن)

شعر ۳ مصرعۂ اولیٰ، شعر ۵، مصرعۂ اولیٰ: فاعلاتن فَعلاتن فعِلاتن فعِلُن (مکسور العین)

شعر ۴ مصرعۂ اولیٰ: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلان (مکسور العین) فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلان (بحرِ رمل مثمن مخبون مقصور)

نظم: اگست ۱۹۵۲ء

وزن: مفعول فاعلاتن مفاعیل فاعلُن

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بحر: بحرِ مضارع مثمن اخرب مکفوف محذوف

شعر ۶ اور ۷ کے مصرعہ ہائے اولیٰ: مفعول فاعِلات مفاعیل فاعِلان

(بحرِ مضارع مثمن اخرب مکفوف محذوف مقصور)

باقی سب اشعار بنیادی وزن میں ہیں۔

نظم: نثار میں تیری گلیوں کے.....

وزن: مفاعِلن فعِلاتن مفاعِلن فَعِلُن

بحر: بحرِ مجتث مثمن مخبون محذوف

پہلا بند: مصرعہ ۱، ۲، ۴: مفاعِلُن فِعلاتن مفاعِلُن فَعِلُن (مکسور العین)

مصرعہ ۳: مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فَعلُن (ساکن العین)

مصرعہ ۵: مفاعِلُن فعلاتن مفاعِلُن فعِلان (بحرکت عین)

(بحرِ مجتث مثمن مخبون مقصور)

مصرعہ ۶: مفاعِلُن فعلاتن مفاعِلُن فعلان

(بحرِ مجتث مثمن مخبون مسکون مقصور)

دوسرا بند: مصرعہ ۱: مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فَعِلُن (مکسور العین)

مصرعہ ۲، ۳، ۴، ۵، ۶: مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلن فَعلُن (ساکن العین)

تیسرا بند: مصرعہ ۱ تا ۶: ایضاً

چوتھا بند: مصرعہ ۱، ۳: مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فعلان (بحرکت عین)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مصرعہ ۲، ۴: مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فعلِنْ (مکسور العین)

مصرعہ ۵، ۶: مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلن فَعلُن (ساکن العین)

پانچواں بند: مصرعہ ۱، ۵، ۶: مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلن فعُلن (ساکن العین)

مصرعہ ۲، ۳، ۴: مفاعِلن فعِلاتن مفاعِلُن فعِلُن (مکسور العین)

غزل

اب وہی حرفِ جنوں سب کی زباں ٹھہری ہے

وزن: فاعلاتن فعِلاتن فعلاتن فَعلُن

بحر: بحرِ رمل مثمن مخبون محذوف مسکن

شعر ۲: مصرعہ اولیٰ شعر ۶، مصرعۂ اولیٰ، شعر ۸ مصرعۂ اولیٰ: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلان (مکسور العین) (بحرِ رمل مثمن مخبون مقصور)

شعر ۴: مصرعۂ اولیٰ: فاعِلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلُن (مکسور العین)

شعر ۴ مصرعۂ ثانی: فعِلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن

شعر ۹: مصرعۂ اولیٰ: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلان (ساکن العین)

(بحرِ رمل مثمن مخبون مشعث مقصور)

شعر ۳ مصرعۂ اولیٰ: شعر ۵ مصرعۂ اولیٰ، شعر ۷ مصرعۂ اولیٰ: فاعلاتن فَعِلاتن فعِلاتن فَعلُن (بحرِ رمل مثمن مخبون محذوف مسکن)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شیشوں کا مسیحا کوئی نہیں

وزن: فَعلُن ۴ بار

بحر: بحرِ متدارک مثمن مخبون/ بحرِ متقارب مثمن اثلم/ ہندی کا ارِل چھند/ پج جھٹکا چھند/ سنگھ چھند (بحر متدارک مثمن مخبون میں فعِلُن مکسور العین کی جگہ بعض رکن فَعلُن ساکن العین بھی جائز ہے۔

غزل

آئے کچھ ابر، کچھ شراب آئے

وزن: فاعلاتن مفاعِلُن فَعلُن

بحر: بحرِ خفیف مسدس مخبون ابتر

پہلا، دوسرا، تیسرا، چھٹا، آٹھواں، نواں شعر: فاعلاتن مفاعِلُن فَعلُن (ساکن العین)

شعر ۴ مصرعۂ اولیٰ: مکسور العین

شعر ۵ مصرعۂ اولیٰ، شعر ۷ مصرعۂ اولیٰ: فاعلاتن مفاعِلن فعِلان

بحرِ خفیف مسدس مخبون مقصور)

غزل: (نذرِ غالبؔ)

وزن: مفاعِلُن فعلاتن مفاعِلُن فَعلُن

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بحر: بحرِ مجتث مثمن مخبون محذوف مسکن

شعر ۱، ۳: مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فَعلُن (بحرِ مجتث مثمن مخبون محذوف مسکن)

شعر ۲ مصرعۂ اولیٰ شعر ۴ مصرعۂ اولیٰ، شعر ۵، مصرعۂ اولیٰ، شعر ۶، مصرعۂ اولیٰ: مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فعِلُن (مکسور العین)

غزل

تیری صورت جو دلنشیں کی ہے

وزن: فاعلاتن مفاعِلُن فَعلُن

بحر: بحرِ خفیف مسدس مخبون ابتر

شعر ۱، ۲، ۳، ۴، ۸: فاعِلاتن مفاعِلُن فَعلُن (بحرِ خفیف مسدس مخبون ابتر)

شعر ۵، اور ۷ مصرعۂ اولیٰ: فاعِلاتن مفاعِلُن فعِلان (بحرِ خفیف مسدس مخبون مقصور)

شعر ۶: فاعلاتن مفاعِلُن فعِلُن (مکسور العین) بحر خفیف مسدس مخبون محذوف)

نظم: زنداں کی ایک شام

وزن: فاعلاتن مفاعِلُن فَعلُن

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بحر: بحرِ خفیف مسدس مخبون ابتر

مصرعہ ۱، ۳، ۶، ۸، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۹، ۲۰، ۲۱: فاعلاتن مفاعِلن فَعلُن (بحرِ خفیف مسدس مجنون ابتر)

مصرعہ ۴، ۷، ۹، ۱۰، ۱۱: فاعِلاتن مفاعِلُن فعِلان (مکسور العین)

(بحرِ خفیف مسدس مخبون مقصور)

مصرعہ ۲، ۵: فاعِلاتن مفاعِلُن فَعلان (ساکن العین)

مصرعہ ۱۸: فاعِلاتن مفاعِلُن فَعِلُن (مکسور العین)

نظم: زنداں کی ایک صبح

وزن: فاعلاتن فعِلاتن فَعِلاتن فعلُن

بحر: بحرِ رمل مثمن مخبون محذوف مسکن

مصرعہ ۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۸، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۸۔ فاعلاتن فعِلاتن فَعلُن (بحرِ رمل مثمن مخبون محذوف مُسکن)

مصرعہ ۵، ۷، ۹، ۱۰، ۱۴، ۱۵، ۲۱، ۲۵، ۲۶، ۲۷: فاعلاتن فعلاتن فعِلاتن فعِلُن (مکسور العین) (بحرِ رمل مثمن مخبون محذوف)

مصرعہ ۲۹، ۳۰: فاعلاتن فعلاتن فعِلاتن فعِلان (مکسور العین)۔

نظم: یاد

وزن: فاعِلاتُن فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن

بحر: بحرِ رمل مثمن مخبون مذوف مسکن

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مصرعہ ۱، ۶، ۷، ۸، ۹: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن (بحرِ رمل مثمن مخبون محذوف مُسکن)

مصرعہ ۲، ۴، ۵، ۱۰، ۱۱، ۱۲: فاعِلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلان (مکسور العین)

(بحرِ رمل مثمن مخبون مقصور)

مصرعہ ۳: فاعِلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلُن (مکسور العین)

غزل

یادِ غزال چشماں، ذکر سمن عذاراں

وزن: مفعول فاعلاتن مفعول فاعلاتن

بحر: بحرِ مضارع مثمن اخرب

غزل

قرضِ نگاہ یار ادا کر چکے ہیں ہم

وزن: مفعول فاعلات مفاعیل فاعِلُن

بحر: بحرِ مضارع مثمن اخرب مکفوف محذوف

اس غزل کے چھٹے شعر کا مصرعۂ اولیٰ مفعول فاعلات مفاعیل فاعلان میں موزون کیا گیا ہے۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اشعار

میخانے کی رونق ہیں کبھی خانقہوں کی

وزن: مفعول مفاعیل مفاعیل فعولن

بحر: بحرِ ہزج مثمن اخرب مکفوف محذوف

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

زندان نامہ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

غزل

شیخ صاحب سے رسم و راہ نہ کی

وزن: فاعلاتن مفاعِلُن فَعِلُن (مکسور العین)

بحر: بحرِ خفیف مسدس مخبون محذوف

مقطع کے مصرعۂ اولیٰ کو چھوڑ کر اس غزل کے پورے شعر فاعلاتن مفاعِلن فَعِلُن (مکسور العین) (بحرِ خفیف مسدس مجنون محذوف) پر موزون کئے گئے ہیں۔ مقطع کا مصرعۂ اولیٰ فاعِلاتن مفاعِلُن فعِلان (بحرکت عین) بحرِ خفیف مسدس مجنون مقصور میں موزون ہوا ہے۔

غزل

سب قتل ہو کے تیرے مقابل سے آئے ہیں

وزن: مفعول فاعلات مفاعیل فاعِلُن

بحر: بحرِ مضارع مثمن اخرب مکفوف محذوف

شعر ۱، شعر ۳، ۴: مفعول فاعلات مفاعیل فاعِلن (بحرِ مضارع مثمن اخرب مکفوف محذوف)

شعر ۲، مصرعۂ اولیٰ، شعر ۵، مصرعۂ اولیٰ: مفعول فاعلات مفاعیل فاعلان (بحرِ مضارع مثمن اخرب مکفوف محذوف مقصور)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نظم: اے حبیبِ عنبر دست!

وزن: مفاعِلن فعِلاتن مفاعِلن فَعلُن

بحر: بحرِ مجتث مثمن مخبون محذوف مُسکن

مصرعہ ۱، ۳، ۵، ۱۱، ۱۳: مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فَعلُن (بحرِ مجتث مثمن مخبون محذوف مُسکن)

مصرعہ ۲، ۴، ۱۲: مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فَعلان (بحرِ مجتث مثمن مخبون مسکن مقصور)

مصرعہ ۶، ۸، ۱۰، ۱۴: مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلن فعِلان (بحرکت عین) (بحرِ مجتث مثمن مخبون مقصور)

مصرعہ ۷، ۹: مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فَعِلُن (مکسور العین)

غزل

ستم کی رسمیں بہت تھیں لیکن، نہ تھی تری انجمن سے پہلے

وزن: مفاعِلاتن ۴ بار

بحر: بحرِ جمیل مثمن سالم

غزل

شامِ فراق، اب نہ پوچھ، آئی اور آئے ٹل گئی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

وزن: مفتعِلُن مفاعِلُن مفتعِلُن مفاعِلُن

بحر: بحر رجز مثمن مطوی مخبون

مطلع کے پہلے مصرع میں فیضؔ نے مفتعلُن مفاعِلان پر شعر باندھا ہے۔
اس طرح سے ایک رکن زائد ہوتا ہے جواز روئے عروض جائز سمجھا جاتا ہے۔
غالبؔ نے ایک مشہور شعر کے مصرعۂ اولیٰ میں ایسا کیا ہے ۔

میں نے کہا کہ بزمِ ناز چاہیے غیر سے تہی
سُن نے ستم ظریف نے مجھ کو اٹھادیا کہ یوں

غزل

رہِ خزاں میں تلاش بہار کرتے رہے

وزن: مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فَعِلُن (مکسور العین)

بحر: بحرِ مجتث مثمن مخبون محذوف

مطلع کے علاوہ شعر۲، شعر۴، شعر۵، ۶: مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلن فعِلُن (مکسور العین)

شعر۳ کا مصرعۂ اولیٰ، شعر۷ کا مصرعۂ اولیٰ: مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فَعلُن (بحرِ مجتث مثمن مخبون محذوف مسکن)

نظم: ملاقات

وزن: مفاعلاتن مفاعلاتن

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بحر: بحرِ جمیل مربع سالم

دو شعر

نہ آج لطف کر اتنا کہ کل گزر نہ سکے

وزن: مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فَعِلُن

بحر: بحرِ مجتث مثمن مخبون محذوف

پہلا شعر: مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلن فعِلُن (مکسور العین)

دوسرے شعر کا مصرعۂ ثانی: ایضاً

دوسرے شعر کا مصرعۂ اولیٰ: مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فَعلُن (ساکن العین)

غزل

بات بس سے نکل چلی ہے

وزن: فاعِلُن فاعِلُن فعولن

بحر: بحرِ ہزج مسدّس اشتر محذوف الآخر

واسوخت

وزن: مفعول فاعلات مفاعیل فاعِلُن

بحر: بحرِ مضارع مثمن اخرب مکفوف محذوف

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سارے اشعار اسی غزل اس وزن میں ہیں البتہ مقطع کا مصرعۂ اولیٰ: مفعول فاعلات مفاعیل فاعِلان (بحرِ مضارع مثمن اخرب مکفوف محذوف مقصور) میں موزون کیا گیا ہے۔

غزل

شاخ پر خونِ گُل رواں ہے وہی

وزن: فاعلاتن مفاعِلُن فَعِلُن (مکسور العین)

بحر: بحرِ خفیف مسدس مخبون محذوف

شعر ۱، شعر ۲، شعر ۴: فاعلاتن مفاعِلُن فعِلُن (مکسور العین) بحرِ خفیف مسدس مخبون محذوف۔

شعر ۳ مصرعۂ اولیٰ، شعر ۵ مصرعۂ اولیٰ، شعر ۶ مصرعۂ اولیٰ: فاعلاتن مفاعِلُن فَعلُن (ساکن العین)

غزل

کب یاد میں تیرا ساتھ نہیں، کب ہات میں تیرا ہات نہیں

وزن و بحر کے لیے ملاحظہ ہو فیضؔ کی نظم شورش بربط و نے کا عروضی جائزہ۔ عروض کے حساب سے اس غزل کے یہ مصرعے یوں پڑھنے کا تقاضا کرتے ہیں۔

جس دھج سے کوئی مقتل میں گیا، وہ شان سلامت رہتی ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

فَعلُن فَعِلُن فَعلُن فَعِلُن فَعلُن فَعِلُن فَعلِن فَعِلُن فَعلُن فَعلُن (۳۲/ارکان)

یہ جان تو آنی جانی ہے اس جاں کی تو کوئی بات نہیں

فَعلُن فَعِلُن فَعلُن فَعلُن فَعلُن فَعلُن فَعِلُن فَعِلُن (۳۲/ارکان)

گر جیت گئے تو کیا کہنا، ہارے بھی تو بازی مات نہیں

فَعلُن فَعِلُن فَعلُن فَعلُن فَعلُن فَعِلُن فَعلُن فَعِلُن (۳۲/ارکان)

غزل

ہم پر تمہاری چاہ کے الزام ہی تو ہے

وزن: مفعول فاعلات مفاعیل فاعِلُن

بحر: بحرِ مضارع مثمن اخرب مکفوف ومحذوف

نظم: اے روشنیوں کے شہر

آہنگ: فَعلُن/فَعِلُن

غزل

گلوں میں رنگ بھرے باد نو بہار چلے

وزن: مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلن فَعِلُن (مکسور العین)

بحر: بحرِ مجتث مثمن مخبون محذوف

شعر ۱، ۲، ۴، ۶، ۷: مفاعِلُن فعلاتن مفاعِلُن فَعلُن (مکسور العین)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شعر ۳ مصرعۂ اولیٰ: مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فَعلان (ساکن العین)
(بحرِ مجتث مثمن مخبون مسکن مقصور)

شعر ۵ مصرعۂ اولیٰ: مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فَعلُن (ساکن العین)
بحرِ مجتث مثمن مخبون محذوف مسکن

نظم: ہم جو تاریک راہوں میں مارے گئے

وزن: فاعِلن فاعِلُن فاعِلُن فاعِلن

بحر: بحرِ متدارک مثمن سالم

دو شعر

وزن: فاعلاتن مفاعِلُن فَعلُن

بحر: بحرِ خفیف مسدس مخبون ابتر

دوسرے شعر کا مصرعۂ اولیٰ: فاعلاتن مفاعِلُن فعِلُن (مکسور العین)
بحرِ خفیف مسدس مخبون محذوف۔

غزل

کچھ محتسبوں کی خلوت میں، کچھ واعظ کے گھر جاتی ہے

وزن و بحر کے لیے [illegible] فیض کی نظم شعرِ [illegible] کا عروضی جائزہ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نظم: دریچہ

وزن: مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فَعلُن

بحر: بحرِ مجتث مثمن مخبون محذوف مسکن

پہلا، چوتھا، پانچواں، ساتواں، نوواں، دسواں، گیارہواں مصرعہ: ایضاً

دوسرا اور تیسرا مصرعہ: مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فعِلُن (مکسور العین)

چھٹا اور آٹھواں مصرعہ: مفاعِلن فعِلاتن مفاعِلن فعِلان (بحرکت عین)

(بحرِ خفیف مسدس مخبون مقصور)

نظم: درد آئے گا دبے پاؤں

وزن: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن

بحر: بحرِ رمل مثمن مخبون محذوف مُسکن

مصرعہ ۱، ۵، ۶، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۷، ۲۸، ۲۹ = فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن (بحرِ رمل مثمن مخبون محذوف مسکن)

مصرعہ ۲، ۴، ۷، ۸، ۹، ۲۶ = فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلُن (مکسور العین)

مصرعہ ۳، = فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلان (مکسور العین) بحرِ رمل مثمن مخبون مقصور)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مصرعہ ۲۱: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلان (ساکن العین)

(بحرِ رمل مثمن مخبون مشعث مقصور)

اشعار

صبح پھوٹی تو آسمان پہ ترے

وزن: فاعلان مفاعِلُن فَعِلُن (مکسور العین)

بحر: بحر خفیف مسدس مخبون مخبون۔

مصرعہ: ۱، ۲، ۴= فاعلاتن مفاعِلُن فعِلُن (بحرِ خفیف مسدس مخبون محذوف)

مصرعہ ۳: فاعلاتن مفاعِلُن فَعلُن (بحر خفیف مسدس مخبون ابتر)

نظم: Africa come Back

وزن: مفعول فاعلات مفاعیل فاعِلان

بحر: بحر مضارع مثمن اخرب مکفوف محذوف مقصور۔

مصرعہ: ۱، ۲، ۴، ۶، ۸، ۹، ۱۰، ۱۲، ۱۳، ۱۴= مفعول فاعلات مفاعیلُ فاعِلان (بحرِ مضارع مثمن اخرف مکفوف محذوف/مقصور)

مصرعہ ۳، ۵، ۷، ۱۱: مفعول فاعِلات مفاعیل فاعِلن = (بحر مضارع مثمن اخرب مکفوف محذوف)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

غزل

گر مئی شوقِ نظارہ کا اثر تو دیکھو

وزن: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلنْ

بحر: بحرِ رمل مثمن مخبون محذوف مُسکن

مقطع کا مصرعۂ اولی = فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلُن (مکسور العین)

نظم: یہ فصل اُمیدوں کی

آہنگ: فعلُن فَعلُن فَعلُن فَعلُن (ہندی کا واما چھند، بحرِ متقارب مثمن اثلم/بحرِ متدارک مثمن مخبون)

سب کاٹ دو+بسمل پودوں کو= فَعلُن فعِلُن فَعلنْ فَعلُن (مکسور العین)

سب نوچ لو+ بیکل پھولوں کو= ایضاً

نظم: بنیاد کچھ تو ہو

وزن: مفعول فاعلات مفاعیل فاعِلُن

بحر: بحرِ مضارع مثمن اخرب مکفوف محذوف

نظم: کوئی عاشق کسی محبوبہ سے

وزن: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن

بحر: بحر رمل مثمن مخبون محذوف مُسکن

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مصرعہ ۳، ۹، ۱۰، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۷= فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلُن
(مکسور العین)

مصرعہ ۱، ۲، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۱۱، ۱۶= فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعلن
(ساکن العین)

نظم: اگست 55ء

وزن: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن

بحر: بحرِ رمل مثمن مخبون محذوف مُسکن

مصرعہ ۱۵ اور ۹: فاعلاتن فعلاتن فعِلاتن فعِلُن (مکسور العین)

باقی سب مصرعے بنیادی وزن میں ہیں۔

غزل

یوں بہار آئی ہے اس بار کہ جیسے قاصد

وزن: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن

بحر: بحرِ رمل مثمن مخبون محذوف مسکن

پانچواں شعر مصرعۂ اولیٰ = فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلُن (مکسور العین)

اشعار

تمام شب دل وحشی تلاش کرتا ہے

وزن: مفاعلُن فعلاتن مفاعلُن فعلُن

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بحر: بحرِ مجتث مثمن مخبون محذوف مُسکن

مصرعہ ۲ اور ۴ = مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فعِلان (بحرکت عین)

بحرِ مجتث مثمن مخبون مقصور

مصرعہ ۳: مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فعِلُن (مکسور العین)

O

تمہارے حسن سے رہتی ہے ہمکنار نظر

وزن مفاعِلن فعِلاتن مفاعِلُن فَعلُن (مکسور العین)

بحر: بحرِ مجتث مثمن مخبون محذوف

مصرعہ ۱، = مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فَعِلُن (مکسور العین)

O

کھلے جو ایک دریچے میں آج حسن کے پھول

وزن: مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فَعِلان (بحرکت عین)

بحر: بحرِ مجتث مثمن مجنون مقصور

غزل

صبح کی آج جو رنگت ہے وہ پہلے تو نہ تھی

وزن: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن (مکسور العین)

بحر: بحرِ رمل مثمن مخبون محذوف

شعر ۱ مصرعہ اولیٰ، شعر ۱ مصرعہ اولیٰ = فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلُن

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

(مکسورالعین)

تمام اشعار کے مصرعہ ہائے ثانی = فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلان
(مکسورالعین)

(بحرِ رمل مثمن مخبون مقصور)

شعر ۶ مصرعۂ اولیٰ = فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن (ساکن العین)
بحرِ رمل مثمن مخبون محذوف مُسکن۔

غزل

تری امید ترا انتظار جب سے ہے

وزن: مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فَعلُن

بحر: بحرِ مجتث مثمن مخبون محذوف مسکن

شعر۲ مصرعۂ اولیٰ، شعر۴ مصرعۂ اولیٰ:= مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فعِلُن
(مکسورالعین)

باقی سب مصرعے بنیادی وزن میں موزون ہوئے ہیں۔

اشعار

رات ڈھلنے لگی سپنوں میں

وزن: فاعلاتن مفاعِلُن فَعلُن

بحر: بحرِ خفیف مسدس مخبون ابتر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دستِ تہِ سنگ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سرآغاز

وزن: مفعول مفاعیل مفاعیل فعولن

بحر: بحرِ ہزج مثمن اخرب مکفوف محذوف

مصرعہ ۳: مفعول مفاعیل مفاعیل (بحرِ ہزج مثمن اخرب مکفوف مقصور الآخر)

اشعار

یہ خون کی مہک ہے کہ لبِ یار کی خوشبو

وزن: مفعول مفاعیل مفاعیل فعولن

بحر: بحرِ ہزج مثمن اخرب مکفوف محذوف

مصرعہ ۳: مفعول مفاعیل مفاعیل مفاعیل (بحرِ ہزج مثمن اخرب مکفوف مقصور الآخر)

نظم: دستِ تہِ سنگ آمدہ

وزن: مفعول مفاعیل مفاعیل فعولن

بحر: بحرِ ہزج مثمن اخرب مکفوف محذوف

مصرعہ ۵ = مفعول مفاعیل مفاعیل مفاعیل (بحرِ ہزج مثمن اخرب

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مکفوف مقصور الآخر)

اشعار

میخانوں کی رونق ہیں، کبھی خانقہوں کی

وزن: مفعول مفاعیل مفاعیل فعولن

بحر: بحرِ ہزج مثمن اخرب مکفوف محذوف

نظم: سفرنامہ

(۱) پیکنگ

وزن: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعِلان

بحر: بحرِ رمل مثمن مخبون مقصور

مصرعہ ۱، ۴ = فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلان (مکسور العین) (بحرِ رمل مثمن مخبون مقصور)

مصرعہ ۵، ۷ = فاعِلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلُن (مکسور العین)

(۲) سِنکیانگ

مصرعہ ۱: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلان (مکسور العین) (بحرِ رمل مثمن مخبون مقصور)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مصرعہ ۳ = فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلُن (مکسور العین)

مصرعہ ۲، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱ = فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن (ساکن العین)

غزل

بساطِ رقص پہ صد شرق غریب سے سرِ شام

وزن: مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلن فَعِلان (بحرکتِ عین)

بحر: بحرِ مجتث مثمن مخبون مقصور

مصرعہ ۱، ۲، ۳، ۴، ۶: مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فعِلان (بحرکت عین)

(بحر مجتث مثمن مخبون مقصور)

مصرعہ ۷، ۸، ۱۰ = مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فعِلُن (مکسور العین)

نظم: جشن کا دن

وزن: مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فَعلُن

بحر: بحرِ مجتث مثمن محذوف مُسکن

مصرعہ ۷ = مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فعِلُن (مکسور العین)

مصرعہ ۹ = مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فعِلان (بحرکت عین) (بحرِ مجتث مثمن مخبون مقصور)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اشعار

رات ڈھلنے لگی ہے سینوں میں

وزن: فاعلاتن مفاعِلُن فَعلُن

بحر: بحرِ خفیف مسدس مخبون ابتر

مصرعہ ۳: فعِلاتن مفاعِلُن فَعلُن (بحرِ خفیف مسدس مخبون محذوف)

○

آج تنہائی کسی ہمدم دیریں کی طرح

وزن: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعِلُن (مکسور العین)

بحر: بحرِ رمل مثمن مخبون محذوف

مصرعہ ۱، ۲، ۴ = فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلُن (مکسور العین)

نظم: شام

وزن: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن

بحر: بحرِ رمل مثمن مخبون محذوف مُسکن

مصرعہ ۵، ۶ = فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلُن (مکسور العین)

مصرعہ ۹، ۱۰ = فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلان (بحرکت عین) بحرِ رمل مثمن مخبون مقصور۔

باقی سب مصرعے = ساکن العین

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

غزل

جمے گی کیسے بساطِ یاراں کہ شیشہ و جام بجھ گئے ہیں

وزن: مفاعِلاتن مفاعِلاتُن مفاعِلاتُن مفاعِلاتن

بحر: بحرِ جمیل مثمن سالم۔

نظم: تم یہ کہتے ہو اب کوئی چارہ نہیں!

وزن: فاعِلُن فاعِلُن فاعِلُن فاعِلُن

بحر: بحرِ متدارک مثمن سالم

اشعار

نہ دید ہے نہ سخن، اب نہ حرف ہے نہ پیام

وزن: مفاعِلن فعِلاتن مفاعِلَن فَعِلان

بحر: بحرِ مجتث مثمن مخبون مقصور

مصرعہ ۱، ۳: مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلَن فعِلان (بحرکتِ عین)

بحرِ مجتث مثمن مخبون مقصور

مصرعہ ۲ اور ۴ = مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فعِلاتن (بحرِ مجتث مثمن مخبون)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

غزل

بے دم ہوئے بیمار دوا کیوں نہیں دیتے

وزن: مفعول مفاعیل مفاعیل فعولن

بحر: بحرِ ہزج مثمن اخرب مکفوف محذوف

نظم: شورشِ زنجیر بسم اللہ

وزن: مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن

بحر: بحرِ ہزج مثمن سالم

نظم: آج بازار میں پابجولاں چلو

وزن: فاعِلُن فاعِلُن فاعِلُن فاعِلُن

بحر: بحرِ متدارک مثمن سالم

غزل

یہ جفائے غم کا چارہ، وہ نجاتِ دل کا عالم

وزن: فعِلاتُ فاعلاتن فعِلاتُ فاعِلاتن

بحر: بحرِ رمل مثمن مشکول

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نظم: قیدِ تنہائی

وزن: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعِلان

بحر: بحرِ رمل مثمن مخبون مقصور

مصرعہ ۱، ۲، ۶، ۷، ۱۱، ۱۳، ۱۴= فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلان (بحرکتِ عین) (بحرِ رمل مثمن مخبون مقصور)

مصرعہ ۳، ۴، ۸، ۱۰= فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلُن (مکسور العین)

مصرعہ ۵، ۹، اور ۱۲= فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن (ساکن العین)

(بحرِ رمل مثمن مخبون محذوف مُسکن)

اشعار

ہم خستہ تنوں سے محتِسبو کیا مال منال کا پوچھتے ہو

وزن: فعلُن ۸ بار

بحر: بحرِ متدارک مثمن مضاعف مخبون مُسکن (مقطوع)

(جملہ اجتماعات کے ساتھ)

نظم: زندگی

وزن: فاعلاتن مفاعِلُن فَعلُن

بحر: بحر خفیف مسدس مخبون ابتر۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مصرعہ ۳، ۵، ۶، ۸، ۱۰، ۱۲، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۲۰ = فاعلاتن مفاعِلن فعلِنْ

(مکسور العین) (بحرِ خفیف مسدس مخبون محذوف)

مصرعہ ۱۳ = فاعلاتن مفاعِلُن فعِلان (مکسور العین)

(بحرِ خفیف مسدس مخبون مقصور)

مصرعہ ۱، ۲، ۴، ۷، ۹، ۱۱، ۱۴، ۱۵، ۱۹ = فاعلاتن مفاعِلن فَعلُن

(بحرِ خفیف مسدس مخبون ابتر)

غزل

ترے غم کو جاں کی تلاش تھی ترے جاں نثار چلے گئے

وزن: متفاعِلن متفاعِلُن متفاعِلُن متفاعِلُن

بحر: بحرِ کامل مثمن سالم

اشعار

(۱) آ گئی فصل سکوں چاک گریباں والو

وزن: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن۔

بحر: بحرِ رمل مثمن مخبون محذوف مسکن

مصرعہ ۲، مصرعہ ۴، فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلُن (مکسور العین)

O

(۲) ڈھلتی ہے موجِ مے کی طرح ان دنوں

وزن: مفعول فاعلاتن مفاعیل فاعِلُن

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بحر: بحرِ مضارع مثمن اخرب مکفوف محذوف

غزل

کب ٹھہرے گا درد اے دل کب رات بسر ہوگی

وزن: مفعول مفاعیلن مفعول مفاعیلن

بحر: بحرِ ہزج مثمن اخرب سالم الآخر

دو مرثیے: (۱) ملاقات مری

وزن: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعِلان (بحرکتِ عین)

بحر: بحرِ رمل مثمن مخبون مقصور

مصرعہ ۱، ۲، ۸، ۹ = فاعِلاتن فعِلاتن فعلاتن فعِلان (بحرکت عین) (بحرِ رمل مثمن مخبون مقصور)

مصرعہ ۳، ۴، ۵، ۷، ۱۰، ۱۱، ۱۲ = فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلُن (مکسور العین)

مصرعہ ۶ = فاعِلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن (ساکن العین) (بحرِ رمل مثمن مخبون محذوف مسکن)

(۲) ختم ہوئی بارشِ سنگ

وزن: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بحر: بحرِ رمل مثمن مخبون محذوف مُسکن

مصرعہ ۱، ۳، ۵، ۷، ۱۰ = فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن (ساکن العین)

مصرعہ ۲، ۶ = فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلُن (مکسور العین)

مصرعہ ۴، ۱۱، ۱۳ = فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعلان (ساکن العین)

مصرعہ ۸، ۹، ۱۲ = فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلان (بحرکت عین)

(بحر رمل مثمن مخبون مقصور)

اشعار

ان دنوں رسم و رہِ شہرِ نگاراں کیا ہے

وزن: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن

بحر: بحرِ رمل مثمن مخبون محذوف مُسکن

غزل

آج یوں موج در موج غم تھم گیا اس طرح غمزدوں کو قرار آ گیا

وزن: فاعِلُن فاعِلُن فاعِلُن فاعِلُن فاعِلُن فاعِلُن فاعِلُن فاعِلُن

بحر: بحرِ متدارک مثمن مضاعف سالم

نظم: کہاں جاؤں گے

وزن: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعِلان

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بحر: بحرِ رمل مثمن مخبون مقصور

مصرعہ ۱، ۷، ۹، ۱۵ = فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلان (بحرکت عین)

(بحرِ رمل مثمن مخبون مقصور)

مصرعہ ۶، ۸، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹ = فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلُن

(مکسور العین)

مصرعہ ۲، ۳، ۴، ۵، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴ = فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن

(ساکن العین)

غزل

یک بیک شورشِ فغاں کی طرح

وزن: فاعلاتن مفاعِلُن فَعِلُن

بحر: بحرِ خفیف مسدس مخبون محذوف

مطلع، اور سب اشعار کے مصرعہ ہائے اولی مع شعر ۶ مصرعۂ اولیٰ =

فاعلاتن مفاعِلُن فعِلُن (مکسور العین)

(بحرِ خفیف مسدس مخبون محذوف)

مصرعہ ۵ = فاعلاتن مفاعِلُن فعِلان (بحرکت عین) (بحرِ خفیف مسدس مخبون محذوف مقصور)

شعر ۲، ۴، ۵ کے مصرعۂ ہائے ثانی = فاعلاتن مفاعِلُن فَعلُن

(ساکن العین)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شہرِ یاراں

وزن: فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعِلان

بحر: بحرِ رمل مثمن محذوف مقصور الآخر

مصرعہ ۱، ۳، ۵، ۷= فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعِلان (بحرِ رمل مثمن محذوف مقصور الآخر)

باقی سب مصرعے= فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعِلُن (بحرِ رمل مثمن محذوف)

غزل

نہ گنواؤ نازک نیم کش دلِ ریزہ ریزہ گنوادیا

وزن: متفاعِلُن متفاعِلُن متفاعِلُن متفاعِلُن

بحر: بحرِ کامل مثمن سالم

نظم: خوشا ضمانتِ غم

وزن: مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فَعِلان

بحر: بحرِ مجتث مخبون مقصور

مصرعہ ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸= مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فعِلان (بحرکت عین)

مصرعہ ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲= مفاعِلُن فعِلان مفاعِلُن فعِلُن (مسور العین)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مصرعہ ۱۰، ۱۲، ۱۳، ۱۵= مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فَعِلُن (ساکن العین)
(بحرِ مجتث مثمن مخبون محذوف مُسکن)

جب تیری سمندر آنکھوں میں (گیت)

آہنگ: فَعلُن ۴ بار/ دو بار

بحر: بحر متقارب مثمن اثلم (بحرِ متدارک مثمن مخبون کا اجتماع۔

مصرعہ ۱ سے ۵ تک، ۸ سے ۱۴ تک = فَعلُن ۴ بار

مصرعہ ۶ اور ۷ = فَعلُن ۲ بار (بحرِ متقارب اثلم اور بحرِ متدارک مربع مخبون کا اجتماع)۔

نظم: رنگ ہے دل کا مرے

آہنگ: فاعلاتن فعِلاتن فعلاتن فَعلُن

بحر: بحرِ رمل مثمن مخبون محذوف مسکن

تجزیہ

تم نہ آئے تھے تو ہر چیز وہی تھی کہ جو ہے = فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلُن (مکسور العین)

آسمان حدِّ نظر، راہگزر، راہگزر شیشۂ مے/ شیشۂ مے = فاعِلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلُن/ فاعِلاتن فاعِلاتن

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اور اب شیشۂ مے، راہگزر، رنگِ فلک = فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلُن (مکسور العین)

رنگ ہے دل کا مرے خونِ جگر ہونے تک = فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلُن (ساکن العین)

چمپئی رنگ کبھی راحتِ دیدار کا رنگ = فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلان (بحرکتِ عین)

سرمئی رنگ کہ ہے ساعتِ بیزار کا رنگ: فاعِلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلان

زرد پتوں کا خس و خار کا رنگ = فاعلاتن فعِلاتن فعِلان (بحرکت عین)

سرخ پھولوں کا دہکتے ہوئے گلزار کا رنگ = فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلان (بحرکت عین)

زہر کا رنگ، لہو رنگ، شب تار کا رنگ = ایضاً

آسمان راہگزار، شیشۂ مے = فاعلاتن فعِلاتن فعِلُن (مکسور العین)

کوئی بھیگا ہوا دامن کوئی دکھتی ہوئی رگ = فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلُن (مکسور العین)

کوئی ہر لحظہ بدلتا ہوا آئینہ ہے = فاعِلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن

اب جو آئے ہو تو ٹھہرو کہ کوئی رنگ، کوئی رت = فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلُن (مکسور العین)

کوئی شئے ایک جگہ پر ٹھہرے = فاعلاتن فعِلاتن فَعلُن

پھر سے اک بار ہر اک چیز وہی ہو کہ جو ہے = فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

فعِلُن (مکسور العین)

آسماں حد نظر، راہگزر، راہگزر = فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلُن

شیشۂ مے، شیشۂ مے = فاعلاتن فاعِلاتن

نظم: پاس رہو

بنیادی آہنگ = فاعلاتن فعِلاتن فعلاتن فعلُن

بحر: بحرِ رمل مثمن مخبون محذوف مسکن

تجزیہ

تم مرے پاس رہو = فاعلاتن فعِلُن

میرے قاتل، مرے دلدار، مرے پاس رہو = فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلُن (مکسور العین)

جس گھڑی رات چلے = فاعلاتن فعِلُن

آسمانوں کا لہو پی کے سیہ رات چلے = فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلُن (مکسور العین)

مرہم مشک لیے، نشترِ الماس لیے = ایضاً

بَین کرتی ہوئی ہنستی ہوئی، گاتے نکلے = فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن (ساکن العین)

درد کے کاسنی پازیب بجاتی نکلے = فاعلاتن فعِلاتن فعلاتن فَعلُن (ساکن العین)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جس گھڑی سینوں میں ڈوبے ہوئے دل = فاعلاتن فعِلاتن فعِلُن

آستینوں میں نہاں ہاتھوں کی رہ تکنے لگیں = فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلُن (مکسورالعین)

آس لیے = فع فَعِلُن

اور بچوں کے بلکنے کی طرح قلقل مے = فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلُن (مکسورالعین)

بہرِ ناسودگی مچلے تو منائے نہ منے = ایضاً

جب کوئی بات بنائے نہ بنے = فاعلاتن فعِلاتن فعِلُن

جب نہ کوئی بات چلے = فع فعِلُن فع فعَلِن

جس گھڑی رات چلے = فاعلاتن فعِلُن

جس گھڑی ماتمی، سنسان سیہ رات چلے = فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلُن (مکسورالعین)

پاس رہو = فع فَعِلُن

مرے قاتل، مرے دلدر، مرے پاس رہو = فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلُن (مکسورالعین)

غزل

تری امید، ترا انتظار جب سے ہے

وزن: مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فَعلُن

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بحر: بحرِ مجتث مثمن مخبون محذوف مُسکن

شعر ۲ مصرعۂ اولیٰ، شعر ۶ مصرعۂ اولیٰ = مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فعِلُن

(مکسور العین)

باقی سب مصرعے بنیادی وزن میں ہیں۔

غزل

ہر سمت پریشاں تری آمد کے قرینے

وزن: مفعول مفاعیل مفاعیل فعولن

بحر: بحرِ ہزج مثمن مکفوف محذوف

غزل

شرح فراق، مدحِ لب مشکبو کریں

وزن: مفعول فاعلات مفاعیل فاعِلُن

بحر: بحرِ مضارع مثمن اخرب مکفوف محذوف

شعر ۲ مصرعۂ اولیٰ، شعر ۳ مصرعۂ اولیٰ = مفعول فاعلات مفاعیل فاعِلان

(بحرِ مضارع مثمن اخرب مکفوف محذوف مقصور)

باقی سب مصرعے بنیادی وزن میں موزون ہیں۔

نظم: منظر

بنیادی آہنگ: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

(بحرِ رمل مثمن مخبون مسکن)

تجزیہ

رہگزر، سائے، شجر، منزل در، حلقۂ بام = فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلان
(بحرکت عین)

بام پر سینۂ مہتاب کھلا آہستہ = فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن
(ساکن العین)

جس طرح کھولے کوئی بندِ قبا آہستہ = ایضاً

حلقۂ بام تلے، سایوں کا ٹھہرا ہوا نیل = فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلان
(بحرکت عین)

نیل کی جھیل = فع فعِلان

جھیل میں چپکے سے تیرا کسی پتے کا حباب = فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلان (مکسور العین)

ایک پل تیرا، چلا پھوٹ گیا آہستہ = فاعلاتن فعِلاتن فعلاتن فعلُن
(ساکن العین)

بہت آہستہ، بہت ہلکا، خنک، رنگِ شراب = فعِلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلان (بحرکت عین)

میرے شیشے میں ڈھلا آہستہ = فاعلاتن فعِلاتن فَعلُن

شیشہ و جام، صراحی، ترے ہاتھوں کے گلاب = فاعلاتن فعِلاتن فَعِلان

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جس طرح دور کسی خواب کا نقش = فاعلاتن فعِلاتن فعِلان

آپ ہی آپ بنا اور مٹا آہستہ = فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن

دل نے دہرایا کوئی حرفِ وفا آہستہ = ایضاً

تم نے کہا ''آہستہ'' = فَع فعِلاتن فَعلُن

چاند نے جھک کے کہا = فاعلاتن فَعِلُن

اور ذرا آہستہ = فع فعِلاتن فعلُن

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سرِ وادیٔ سینا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نظم: لہو کا سراغ

وزن: مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فَعِلان (بحرکت عین)

بحر: بحرِ مجتث مثمن مخبون مقصور

مصرعہ: ۱، ۴، ۵، ۱۱ = مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فعِلان (بحرکت عین)

(بحرِ مجتث مثمن مخبون مقصور)

مصرعہ ۲، ۳، ۱۰، ۱۲، ۱۳ = مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فَعِلُن (مکسور العین)

مصرعہ: ۶، ۷، ۸، ۹ = مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فَعلُن (ساکن العین)

اشعار

زنداں زنداں شورِ انا الحق محفل محفل قلقل ہے

بحر: بحرِ میر

اس کا آہنگ ہندی کے ککھ چھند، لاونی چھند اور گوپی ولبھ چھند کے مماثل ہے۔ ڈاکٹر سمیع اللہ اشرفی نے اپنی کتاب ''اُردو اور ہندی کے جدید مشترکہ اوزان میں'' تیس رکنی اوزان کے تحت اس پر بحث کی ہے۔ شمس الرحمٰن فاروقی اسے بحرِ میر کا نام دیتے ہیں۔ فاروقی ''درسِ بلاغت'' میں بحرِ متقارب مثمن اثرم، اثلم، ابتر کے ذیل میں مظفر علی اسیر کا یہ مصرعہ درج کرتے ہیں ع

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

گیسو و رخ کا بوسہ دے، چاند گہن ہے صدقہ دے

اور فرماتے ہیں کہ یہ بحرِ میر کا بنیادی وزن ہے۔ لیکن میر نے اسے مضاعف یعنی شانزدہ رکنی استعمال کیا ہے۔ ہر مصرعے میں آٹھ رکن ہوتے ہیں اور عام طور پر تیس ماترائیں ہوتی ہیں (یعنی تقطیع کرنے پر تیس حرف بنتے ہیں۔ عام طور پر مصرے کے دو حصے ہوتے ہیں۔ پہلے حصے میں سولہ اور دوسرے میں چودہ ماترائیں ہوتی ہیں۔ (آخری ساکن حرف جو مصرعے کا آخری حرف ہو اور اکیلا بچ رہے۔ اسے شمار نہیں کرتے)۔ فاروقی آگے یوں وضاحت کرتے ہیں: ''اس بحر کی سب سے مشکل یہ ہے کہ اس کے ارکان کی ترتیب مقرر نہیں، لہٰذا اس کے مستقل نمونے مقرر نہیں ہو سکتے۔ موزونیت کا انحصار ماتراؤں کی تعداد اور ہم آہنگی پر ہے۔ ماتراؤں کی تعداد تو پھر بھی شمار ہو سکتی ہے لیکن ہم آہنگی کا کوئی معیار مقرر نہیں۔ اس لیے میرؔ کے یہاں (اور ان تمام لوگوں کے یہاں جنہوں نے اس بحر کو برتا ہے) بے حد تنوع پایا جاتا ہے۔ (درس بلاغت ص ۱۰۹۔۱۱۰)

اشعار

دیدۂ تر پہ وہاں کون نظر کرتا ہے

وزن: فاعِلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن

بحر: بحرِ رمل مثمن مخبون محذوف مُسکن

پہلا مصرعہ = ایضاً

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مصرعہ ۲، ۴ = فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلُن (مکسور العین)

مصرعہ ۳ = فاعِلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلان (بحرکت عین)

نظم: یہاں سے شہر کو دیکھو

وزن: مفاعِلُن فَعلاتن مفاعِلُن فَعلُن

بحر: بحرِ مجتث مثمن مخبون محذوف مُسکن

مصرعہ ۲، ۴، ۵، ۷، ۱۰، ۱۲ = مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فعِلان (بحرکت عین) (بحرِ مجتث مثمن مخبون مقصور)

مصرعہ ۱، ۳، ۶، ۸، ۹، ۱۳، ۱۵ = مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلَن فَعلُن (ساکن العین)

مصرعہ ۱۱، ۱۴، ۱۶ = مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلَن فَعِلُن (مکسور العین)

غزل

یوں سجا چاند کہ جھلکا ترے انداز کا رنگ

وزن: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعِلان

بحر: بحرِ رمل مثمن مخبون مقصور

مطلع، شعر ۲، شعر ۳، ۴ اور ۵ مصرعہ ہائے اولیٰ = فاعلاتن فعِلاتن فعِلان (بحرکت عین)

(بحرِ رمل مثمن مخبون مقصور)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri.

شعر۳ مصرعۂ اولیٰ = فاعِلا تن فعِلا تن فعِلا تن فعِلُن (مکسور العین)

شعر ۴، ۵ مصرعۂ ہائے اولیٰ = فاعِلا تن فعِلا تن فعِلا تن فَعلُن (ساکن العین)

نظم: غم نہ کر، غم نہ کر

آہنگ: فاعِلُن فاعِلُن فاعِلُن فاعِلُن

بحر: بحرِ متدارک مثمن سالم

تجزیہ

درد تھم جائے گا غم نہ کر، غم نہ کر

(فاعِلَن فاعِلَن فاعِلَن فاعِلُن)

یار لوٹ آئیں گے، دل ٹھہر جائے گا، غم نہ کر، غم نہ کر

(فاعِلُن فاعِلُن فاعِلُن فاعِلُن فاعِلُن فاعِلُن)

زخم بھر جائے گا

غم نہ کر، غم نہ کر

دن نکل آئے گا

غم نہ کر، غم نہ کر

(فاعِلُن فاعِلُن)

ابر کھل جائے گا، رات ڈھل جائے گا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

(فاعِلُن فاعِلُن فاعِلُن فاعِلُن)

غم نہ کر، غم نہ کر

رت بدل جائے گی

غم نہ کر، غم نہ کر

(فاعِلُن فاعِلن)

بلیک آؤٹ

وزن: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن

بحر: بحرِ رمل مثمن مخبون محذوف مُسکن

تجزیہ

جب سے بے نور ہوئی ہیں شمعیں

فاعلاتن فعِلاتن فَعلُن

خاک میں ڈھونڈتا پھرتا ہوں نہ جانے کس جا

فاعِلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن

کھوگئی ہیں مری دونوں آنکھیں

فاعلاتن فعِلاتن فَعلُن

تم جو واقف ہو بتاؤ کوئی پہچان مری

فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعِلُن (بحرکت عین)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eSangotri

اس طرح ہے کہ ہر اک رگ میں اُتر آیا ہے

فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن

موج در موج کسی زہر کا قاتل دریا

فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن

تیرا ارمان، تری یاد لیے جان مری

فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلُن (بحرکت عین)

جانے کس موج میں غلطاں ہے کہاں دل میرا

فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن

ایک پل ٹھہرو کہ اُس پار کسی دنیا سے

فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن

برق آئے مری جانب یدِ بیضا لے کر

فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن

اور مری آنکھوں کے گم گشتہ گہر

فاعلاتن فعِلاتن فَعِلن

جامِ ظلمت سے سیہ مست

نئی آنکھوں کے شب تاب گُہر

لوٹا دے

فَاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن فَعلُن فعِلاتن فَعلُن

ایک پل ٹھہرو کہ دریا کا کہیں پاٹ لگے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

فاعلاتن فعِلاتن فعلاتن فعِلُن

اور نیا دل میرا

فاعلاتن فَعلُن

زہر میں دُھل کے، فنا ہو کے

کسی گھاٹ لگے

فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلُن

پھر پئے نذر نئے دیدہ و دل لے کے چلو

فاعلاتن فعِلاتن فعِلانن فعِلُن

حسن کی مدح کروں، شوق کا مضمون لکھوں

فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن

غزل

کس حرف پہ تُو نے گوشۂ لب اے جانِ جہاں غمّاز کیا

آہنگ: فَعلُن ۸ بار

بحر: بحرِ متدارک مثمن مضاعف مخبون مُسکن (مقطوع)/ بحرِ متقارب مثمن مضاعف اثلم (جملہ اجتماعات کے ساتھ)

سپاہی کا مرثیہ (تجزیہ)

مصرعہ ۱، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۳، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱= فَعلُن ۴ بار

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

(اجتماعات کے ساتھ)

مصرعہ ۲، ۱۴، ۲۳ = فَعلُن فَعلُن فَعْل

مصرعہ ۳، ۱۵، ۲۶ = فَعلُن فَعلُن فَعْلان

مصرعہ ۱۰، ۱۱، ۱۲ = فَعلُن فَعلُن

مصرعہ ۲۲ = فَعلُن فَعلُن فَعلُن فَعلُن فَع

مصرعہ ۲۴، ۲۵ = فَعلُن فَعلُن فَعلُن فَعلُن فَعلُن فَعلُن فَعل

(اجتماعات کے ساتھ)

نظم: ایک شہر آشوب کا آغاز

وزن: مفعول مفاعیل مفاعیل فعولن

بحر: بحرِ ہزج مثمن اخرب مکفوف محذوف

مصرعہ ۹: مفعول مفاعیل مفاعیل مفاعیل

اشعار

دیوارِ شب اور عکسِ رُخِ یار سامنے

وزن: مفعول فاعلات مفاعیل فاعِلُن

بحر: بحرِ مضارع مثمن اخرب مکفوف محذوف

غزل

کئے آرزو سے پیماں جو مآل تک نہ پہنچے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

وزن: فعِلات فاعلاتن فعِلات فاعلاتن

بحر: بحرِ رمل مثمن مشکول سالم، مشکول سالم

نظم سوچنے دو

آہنگ: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن

بحر: بحرِ رمل مثمن مخبون محذوف مُسکن

تجزیہ

اک ذرا سوچنے دو

فاعلاتن فعِلُن

اس خیاباں میں/ جو اس لحظہ بیاباں بھی نہیں

فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلُن

کون سی شاخ میں پھول آئے تھے سب سے پہلے

فاعِلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعَلُن

کون بے رنگ ہوئی رنج و تعب سے پہلے

فاعلاتن فعِلاتن فعلاتن فعلُن

اور اب سب سے پہلے

فاعلاتن فَعلُن فع

کس گھڑی کون سے موسم میں یہاں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

فاعلاتن فعِلاتن فعِلُن

خون کا قحط پڑا

فاعلاتن فعِلُن

گل کی شہ رگ پہ کڑا/ وقت پڑا/ سوچنے دو

فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلُن

اک ذرا سوچنے دو

فاعلاتن فعِلُن

یہ بھرا شہر جواب وادیٔ ویراں بھی نہیں

فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلُن

اس میں کس وقت کہاں/ آگ لگی تھی پہلے

فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن

اس کے صف بستہ دریچوں میں سے کس میں اوّل

فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن

زہ ہوئی سرخ شعاعوں کی کماں

فاعلاتن فعِلاتن فعِلُن

کس جگہ جوت جگی تھی پہلے

فاعلاتن فعِلاتن فعَلُن

سوچنے دو

فاعلاتن

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہم سے اُس دیس کا تم نام ونشان پوچھتے ہو

فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلُن

جس کی تاریخ نہ جغرافیہ اب یاد آئے

فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن

اور یاد آئے تو محبوب گزشتہ کی طرح

فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلُن

روبرو آنے سے جی گھبرائے

فاعلاتن فعِلاتن فَعلُن

ہاں مگر جیسے کوئی

فاعلاتن فعِلُن

ایسے محبوب یا محبوبہ کا دل رکھنے کو

فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعلُن

آنکلتا ہے کبھی رات بتانے کے لیے

فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلُن

ہم اب اُس عمر کو آپہنچے ہیں جب ہم بھی یونہی

فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلُن

دل سے مل آتے ہیں بس رسم نبھانے کے لیے

فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلُن

دل کی کیا پوچھتے ہو

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

فاعلاتن فعِلُن

سوچنے دو

فاعلاتن

غزل

نہ کسی پہ زخم عیاں کوئی، نہ کسی کو فکر رفو کی ہے

وزن: متفاعِلُن متفاعِلُن متفاعِلُن متفاعِلن

بحر: بحرِ کامل مثمن سالم

نظم: سرِ وادیٔ سینا

آہنگ: مفعول مفاعیل مفاعیل فعولن

بحر: بحرِ ہزج مثمن اخرب مکفوف محذوف

تجزیہ

مصرعہ ۱، ۲، ۳، ۵، ۶، ۷، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶ =

(مفعول مفاعیل مفاعیل فعولن)

مصرعہ ۴، ۸ = مفعول فعولن۔

مصرعہ ۹ = فعلُن مفعول مفاعیل فعولن

مصرعہ ۱۰ = مفعول مفاعیل مفاعیل فولن، مفعول فعولن

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نظم: دعا

آہنگ: فاعلاتن فعِلاتن فَعلُن

بحر: بحرِ رمل مثمن مخبون مُسکن محذوف (یا ابتر الاخر)

تجزیہ

مصرعہ۱: فاعلاتن فعِلاتن فَعلُن (ساکن العین)

مصرعہ۲: فاعلاتن فعِلاتن فعِلُن (مکسور العین)

مصرعہ۳: فاعلاتن فعِلاتن فعِلُن

مصرعہ۴: فاعلاتن فعِلاتن فعِلُن

مصرعہ ۵، ۶، ۸، ۱۰، ۱۲، ۱۳، ۱۵، ۱۷، ۲۰ = فاعلاتن فعِلاتن فَعلُن (ساکن العین)

مصرعہ ۷، ۹، ۱۱، ۱۴، ۱۶، ۱۹ = فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلُن (مکسور العین)

نظم: دلدار دیکھنا

وزن: مفعول فاعِلات مفاعیل فاعِلُن

بحر: بحرِ مضارع مثمن اخرب مکفوف محذوف

مصرعہ۱۱: مفعول فاعلات مفاعیل فاعِلان

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

باقی سب مصرعے بنیادی وزن میں ہیں۔

نظم: ہارٹ اٹیک

آہنگ: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن

بحر: بحرِ رمل مثمن مخبون محذوف مُسکن

مصرعہ ۱، ۵، ۸، ۱۰، ۱۳، ۱۴۔ فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن (ساکن العین)

مصرعہ ۲، ۳، ۷ = فاعلاتن فعِلاتن فَعلُن (ساکن العین)

مصرعہ ۴ = فاعلاتن فعِلاتن فعِلُن (مکسور العین)

مصرعہ ۶ = فاعلاتن فعِلاتن فعِلُن (مکسور العین)

مصرعہ ۹ = فاعلاتن فعِلاتن فعِلُن (مکسور العین)

مصرعہ ۱۱ = فاعلاتن، فعِلاتن، فعِلاتن فعِلُن (مکسور العین)

مصرعہ ۱۲ = فعِلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن

اشعار

ضبط کا عہد بھی ہے شوق کا پیمان بھی ہے

وزن: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعِلُن (مکسور العین)

بحر: بحرِ رمل مثمن مخبون محذوف

پہلا مصرعہ = فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلُن (مکسور العین)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مرثیے

(۱)

وزن: فاعلاتن مفاعِلُن فَعلُن

بحر: بحرِ خفیف مسدس مخبون ابتر

(۲)

چاند نکلے کسی جانب تری زیبائی کا

وزن: فاعلاتن فعلاتن فعِلاتن فَعلُن

بحر: بحرِ رمل مثمن مخبون محذوف مُسکن

شعر ۲، شعر ۳، شعر ۴، شعر ۵ = فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلُن (مکسور العین)

شعر ۶ کے مصرعۂ اولیٰ کو چھوڑ کر مطلع کے علاوہ سب اشعار کے مصرعۂ ہائے ثانی = فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعلُن (ساکن العین)

مصرعۂ اولیٰ: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلان (بحرکت عین)

غزل

کب تک دل کی خیر منائیں، کب تک رہ دکھلاؤ گے

بحر: بحرِ میر۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

خورشید محشر کی لَو

وزن: فاعِلُن فاعِلُن فاعِلُن فاعِلُن

بحر: بحرِ متدارک مثمن سالم

اشعار

اِک سخن مطرب زیبا کہ سلگ اُٹھے بدن

وزن: فاعلاتن فعِلان فعِلاتن فَعِلُن (مکسور العین)

بحر: بحرِ رمل مثمن مخبون محذوف

مصرعہ ۱، ۳ = فاعِلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلُن (مکسور العین)

مصرعہ ۲، ۴ = فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلان (بحرکت عین)

نظم: جرسِ گُل کی صدا

وزن: فاعلاتن فعِلان فعلاتن فعِلُن (مکسور العین)

بحر: بحرِ رمل مثمن مخبون محذوف

مصرعہ ۲، ۳، ۵، ۷، ۹، ۱۱ = فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن (ساکن العین)

مصرعہ ۱، ۴، ۸، ۱۰ = فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلُن (مکسور العین)

مصرعہ ۶ = فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلاتن (بحرکت عین)

(بحرِ رمل مثمن مخبون مقصور)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نظم: فرشِ نومیدیٔ دیدار

وزن: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن

بحر: بحرِ رمل مثمن مخبون محذوف مُسکن

مصرعہ ۱، ۳، ۵، ۱۰، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۲۰، ۲۲ = فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن (ساکن العین)

مصرعہ ۲، ۴، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۱، ۱۸، ۱۹، ۲۱ = فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلُن (مکسور العین)

مصرعہ ۱۶، ۱۷ = فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلاتن (بحرکت عین)

(بحرِ رمل مثمن مخبون مقصور)

نظم: ٹوٹی جہاں جہاں پہ کمند

وزن: مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فَعِلان

بحر: بحرِ مجتث مثمن مخبون مقصور

مصرعہ ۱، ۸، ۱۰، ۱۴ = مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فعِلان (بحرکت عین)

(بحرِ مجتث مثمن مخبون مقصور)

مصرعہ ۳، ۵، ۷، ۹، ۱۳ = مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فَعلُن (بحرِ مجتث مثمن مخبون محذوف مُسکن)

مصرعہ ۲، ۴، ۶، ۱۲ = مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فَعلان (ساکن العین)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مصرعہ ۱۱ = مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فعِلُن (مکسور العین)

غزل

شرح بے دردیٔ حالات نہ ہونے پائی

وزن: فاعلاتن، فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن

بحر: بحرِ رمل مثمن مخبون محذوف مُسکن

مطلع، شعر ۲، ۳، ۴، ۷ = فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن (ساکن العین)

شعر ۳ مصرعۂ اولیٰ شعر ۵ مصرعۂ اولیٰ شعر ۶ مصرعۂ اولیٰ = فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلُن (مکسور العین)

نظم: حدز کرو مرے تن سے

وزن: مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فَعلُن

بحر: بحرِ مجتث مثمن مخبون محذوف مسکن

مصرعہ ۱، ۲، ۳، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۵، ۱۷ = مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فَعلُن (ساکن العین)

مصرعہ ۴، ۵، = مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فعِلُن (مکسور العین)

مصرعہ ۱۴، ۱۶ = مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فعِلان (بحرکت عین)

(بحرِ مجتث مثمن مخبون مقصور)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نظم: (بلاعنوان)

تہہ بہ تہہ دل کی کدورت

آہنگ: فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعِلُن

بحر: بحرِ رمل مثمن محذوف

تجزیہ

تہ بہہ تہہ دل کی کدورت

فاعلاتن فاعلاتن

میری آنکھوں میں امنڈ آئی تو کچھ چارہ نہ تھا

فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعِلُن

چارہ گر کی مان لی/ اور میں نے گرد آلود آنکھوں کو لہو سے دھولیا

فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعِلُن

میں نے گرد آلود آنکھوں کو لہو سے دھولیا۔

فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعِلُن

اور اب ہر شکل وصورت

فاعلاتن فاعلاتن

عالمِ موجود کی ہر ایک شئے

فاعلاتن فاعلاتن فاعِلُن

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

میری آنکھوں کے لہو سے اس طرح ہم رنگ ہے.....راتوں کا رونا بھی لہو

فاعلاتن ۱۱ر بار فاعِلُن ایک بار

ہر شجر مینارِ خوں ہر پھول خونین دیدہ ہے

فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعِلُن

ہر نظر اِک تارِ خوں، ہر عکس خوں مالیدہ ہے

فاعِلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعِلُن

موجِ خوں جب تک رواں رہتی ہے اس کا سرخ رنگ

فاعلاتن فاعلاتن فاعِلاتن فاعِلان

جذبۂ شوقِ شہادت، دردِ غیظ و غم کا رنگ

فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلان

اور تھم جائے تو کجلا کر/ فقط نفرت کا شب کا، موت کا ہر رنگ کے ماتم کا رنگ

فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلان

چارہ گر ایسا نہ ہونے دے کہیں سے لا کوئی سیلاب اشک/ آبِ وضو

فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعِلن

جس میں دُھل جائیں تو شاید دُھل سکے

فاعلاتن فاعلاتن فاعِلن

میری آنکھوں، میری گرد آلود آنکھوں کا لہو

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعِلُن

غزل

ہم سادہ ہی ایسے تھے کہ یوں ہی پذیرائی

وزن: مفعول مفاعیلن مفعول مفاعیلن

بحر: بحرِ مضارع مثمن اخرب

نظم: غبارِ خاطرِ محفل ٹھہر جائے

وزن: مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن

بحر: بحرِ ہزج مثمن سالم

نظم: میں تیرے سپنے دیکھوں

آہنگ: فَعلُن فَعلُن فَعلُن فَعلُن فَعلُن فَعلُن فَع (۲۶ رُکنی)

اس نظم کا آہنگ ہندی کے وشنوید چھند کے مماثل ہے۔ البتہ اس چھند میں سولہویں اور چھبیسویں ماترا پر وقفہ اور مصرعہ کے آخر میں گرو ہوتا ہے۔ فیض نے اس اصول کی پابندی نہیں کی ہے۔

پہلے آٹھ مصرعے اسی وزن میں ہیں۔ دوسرے بند کے ۴ مصرعوں کو فَعلُن ۴ بار میں موزون کیا گیا ہے۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نظم: بھائی

وزن: فاعِلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعِلُن

بحر: بحرِ رمل مثمن مخبون محذوف

پہلا مصرعہ: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلُن (مکسور العین)

نظم: داغستانی خاتون اور شاعر بیٹا

وزن: فاعلاتن مفاعِلُن فَعلُن

بحر: بحرِ خفیف مسدس مخبون ابتر

تیسرا مصرعہ: فاعلاتن مفاعِلُن فعِلُن (مکسور العین)

نظم: بہ نوکِ شمشیر

وزن: فاعِلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعْلان (بسکونِ عین)

بحر: بحرِ رمل مثمن مخبون مشعث مقصور

مصرعہ ۱، ۳، ۵ = فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعلان (ساکن العین)

مصرعہ ۲، ۴ = فاعلاتن فعِلاتن فعلاتن فعِلُن (مسکور العین)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نظم: آرزو

آہنگ: متفاعِلُن متفاعِلُن متفاعِلُن متفاعِلُن

بحر: بحرِ کامل مثمن سالم

مصرعہ۱: متفاعِلُن چار بار

مصرعہ۲: متفاعِلُن دو بار

مصرعہ۳: ایضاً

مصرعہ۴: ایضاً

مصرعہ۵: ایضاً

مصرعہ۶: متفاعِلُن چار بار

مصرعہ۷: ایضاً

نظم: سالگرہ

وزن: مفعول فاعِلات مفاعیل فاعِلُن

بحر: بحرِ مضارع مثمن اخرب مکفوف محذوف

ایک چٹان کے لیے کتبہ

وزن: مفاعیلن مفاعیلن فعولن

بحر: بحرِ ہزج مسدس محذوف

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نظم (بلاعنوان)

آہنگ: فاعِلُن فاعِلُن فاعِلُن فاعِلُن

آخری دو مصرعوں میں فیضؔ نے فاعِلان استعمال کیا ہے۔

نظم: نسخۂ الفت میرا

وزن: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعِلان

بحر: بحرِ رمل مثمن مخبون مقصور

مصرعہ ۱: فاعِلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلان (بحرکت عین)

مصرعہ ۲، ۴، ۷: فاعِلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلُن (مکسور العین)

مصرعہ ۳، ۵، ۶: فاعلاتن فعلاتن فعِلاتن فعلُن (ساکن العین)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شامِ شہر یاراں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اشعار

جو پیرہن میں کوئی تار محتسب سے بچا

وزن: مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فَعِلُن (مکسورالعین)

بحر: بحرِ مجتث مخبون مثمن محذوف

پہلا، دوسرا اور چوتھا مصرعہ: مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فعِلُن (مکسورالعین)

تیسرا مصرعہ: ساکن العین

نظم: جس روز قضا آئے گی

آہنگ: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعَلُن

بحر: بحرِ رمل مثمن مخبون محذوف مُسکن

مصرعہ ۱، ۱۲، ۱۵، ۱۷، ۱۹ = فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن (ساکن العین)

مصرعہ ۲، ۳، ۴، ۶، ۷، ۹، ۱۱، ۱۳، ۱۴، ۱۶، ۱۸، ۲۰، ۲۱: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلُن (مکسورالعین)

مصرعہ ۵، ۱۰: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلان (بحرکت عین) بحر رمل مثمن مخبون مقصور)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مصرعہ ۸: فاعلاتن فعِلاتن فعِلُن (بحر رمل مسدس مخبون مُسکن محذوف)

غزل

ہم نے سب شعر میں سنوارے ہیں

وزن: فاعلاتن مفاعِلُن فَعلُن

بحر: بحرِ خفیف مسدس مخبون ابتر

شعر ۴ کا مصرعۂ اولی: فاعلاتن مفاعِلُن فعِلُن (مکسور العین)

قطعہ

ہزار درد شبِ آرزو کی راہ میں ہے

وزن: مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فَعِلُن

بحر: بحرِ مجتث مثمن مخبون محذوف

پہلا اور تیسرا مصرعہ: مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فعِلُن (مکسور العین)

دوسرا اور چوتھا مصرعہ: مفاعِلُن فعلاتن مفاعِلُن فَعلُن (ساکن العین)

نظم: اشک آباد کی شام

آہنگ = فَعلُن فَعلُن فَعلَن فَعلُن

یہ پوری نظم اسی آہنگ میں موزون ہے۔ پندرہویں مصرعے (کنارِ جام) اور سولہویں مصرعے (شاید تم یہ مان گئیں اور تم نے) کے درمیان

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

میں آہنگ ٹوٹ جاتا ہے۔

نظم: میرے درد کو جو زباں ملے

وزن: متفاعِلُن متفاعِلُن

بحر: بحرِ کامل مربع سالم

نظم: پاؤں سے لہو کو دھو ڈالو

وزن: فَعلُن چار بار

بحر: بحرِ متقارب مثمن اثلم اور بحرِ متدارک مثمن مخبون (کا اجتماع)

نظم: سجاد ظہیر کے نام

وزن: مفاعیلن مفاعیلن فعولن

بحر: بحرِ ہزج مسدس محذوف

نظم: اے شام مہرباں ہو

اس نظم میں فیض احمد فیض نے کئی بحریں ایک ساتھ استعمال کی ہیں۔ یہ بتانا مشکل ہے کہ ایسا آپ نے شعوری طور پر کیا ہے یا لاشعوری طور پر۔ بہر حال اس نظم کے مختلف مصرعوں میں مختلف اوزان استعمال ہوئے ہیں۔ کہیں بحرِ مضارع، کہیں بحرِ ہزج، کہیں بحرِ بدیل تو کہیں بحرِ عمیق۔ مجموعی طور

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

پر اس نظم کا کوئی بنیادی وزن یا آہنگ نہیں ہے۔ میں نے بڑی کوششوں کے بعد مصرعوں کا وزن دریافت کیا ہے جس کا خلاصہ یہ ہے:

مصرعہ ۱، ۲، ۱۷، ۱۸، ۲۰، ۲۱، ۲۸، ۲۹، ۳۳، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹ کا وزن = مفعول فاعلاتن یعنی بحرِ مضارع مربع اخرب۔

مصرعہ ۴، ۶، ۷، ۹، ۱۰، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۲۰، ۲۲، ۲۳، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۳۰، ۳۱، ۳۲ = فاعِلُن فاعِلُن فعولن (بحرِ ہزج مسدس اشتر محذوف الآخر)

مصرعہ ۸ = مستفعِلُن مستفعِلُن مستفعِلُن فاعلاتن (بحرِ بدیل)

مصرعہ ۱۱، ۳۵ = فاعلُن فاعِلاتن (بحرِ عمیق سالم)

مصرعہ ۳، ۵، ۱۹، ۳۴، ۴۰ = فاعِلُن فعولن/ فاعلاتن فَعلُن ؟

گیت

چلو پھر سے مسکرائیں

وزن: فعِلات فاعلاتن

بحر: بحرِ رمل مربع مشکول سالم الآخر

نظم: ہم تو مجبور تھے اس دل سے

وزن: فاعلاتن فعِلاتن فعلاتن فَعلُن

بحر: بحرِ رمل مثمن مخبون محذوف مُسکن

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مصرعہ ۱، ۲، ۴، ۵، ۶، ۹ = فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن (ساکن العین)

مصرعہ ۳، ۷، ۸، ۱۱، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶ = فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلُن (مکسور العین)

مصرعہ ۱۰ = فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتُن فَعلان (ساکن العین) بحرِ رمل مثمن مخبون مشعث مقصور۔

مصرعہ ۱۲ = فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلان (مکسور العین) بحرِ رمل مثمن مخبون مقصور

غزل

نہ اب رقیب نہ ناصح نہ غم گسار کوئی

وزن: مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فَعِلُن

بحر: بحرِ مجتث مثمن مخبون محذوف

مصرعہ ۱: مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فعِلُن (مکسور العین)

باقی سب مصرعے مفاعِلُن فَعلُن (ساکن العین) میں موزون ہیں۔

نظم: ڈھاکہ سے واپسی پر

وزن: فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعِلان

بحر: بحرِ رمل مثمن مقصور الآخر

مصرعہ ۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۸، ۱۰: فاعلاتن فاعلاتن فاعِلاتن فاعلان = بحرِ رمل

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مثمن محذوف مقصور الآخر

مصرعہ ۵، ۷، ۹: فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعِلُن = بحرِ رمل مثمن محذوف

غزل

یہ موسمِ گُل گرچہ طرب خیز بہت ہے

وزن: مفعول مفاعیل مفاعیل فعولن

بحر: بحرِ ہزج مثمن اخرب مکفوف محذوف

نظم: بہار آئی

آہنگ: فعول فَعلُن فعول فَعلُن

بحر: بحرِ متقارب مثمن مقبوض اثلم

نظم: تم اپنی کرنی کر گزرو

وزن: فَعلُن چار بار

بحر: بحرِ متقارب مثمن اثلم/ بحر متدارک مثمن مخبون کا اجتماع

نظم: موری ارج سنو

اس صورت سے

عرض سناتے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

درد بتاتے .....وہ تو تمہیں تھے وہ تو تمہیں تھے

اس نظم کے مصرعے بحرِ متقارب کے مختلف اوزان میں پڑتے ہیں جیسے بحرِ متقارب مربع اثلم (فَعلُن فَعلُن) بحرِ متقارب مربع اثرم سالم الآخر (فَعلُ فعولن) اور بحرِ متقارب اثلم اثرم محبق سالم الآخر (فَعلُن فَعلُن فَعْل فعولن) وغیرہ۔

غزل

ہمیں سے اپنی نوا ہم کلام ہوتی رہی

وزن: مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فَعِلُن (مکسور العین)

بحر: بحرِ مجتث مثمن محذوف

مطلع، سب مصرعہ ہائے ثانی اور شعر ۴ کا مصرعۂ ثانی = مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فَعلُن (مکسور العین)

شعر ۲ مصرعۂ اولیٰ: مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فَعلان (بسکون عین) بحرِ مجتث مثمن مخبون مسکن مقصور)

شعر ۳ اور ۵ مصرعۂ اولیٰ = مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فَعلُن (ساکن العین)

غزل

تھے پکارا ہے بے ارادہ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

وزن: فَعُول فَعلُن فعول فَعلُن

بحر: بحرِ متقارب مثمن مقبوض اثلم

غزل

حسرتِ دید میں گزراں ہیں زمانے کب سے

وزن: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن

بحر: بحرِ رمل مثمن مخبون محذوف مُسکن

شعر۲ اور شعر۳ کے مصرعہ ہائے اولیٰ: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلان

(بحرکت عین)

بحرِ رمل مثمن مخبون مقصور۔

شعر۴ اور ۵ کے مصرعہ ہائے اولیٰ فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن

(مکسور العین)

شعر۶ مصرعۂ اولیٰ: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلانَ (ساکن العین)

بحرِ رمل مثمن مخبون مشعث مقصور

نظم: لینین گراڈ کا گورستان

اس نظم کا آہنگ فَعلُن اور فَعِلُن کے مختلف اجتماعات پر استوار ہے۔

غزل

یہ کس خلش نے پھر ایسی دل میں آشیانہ کیا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

وزن: مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فَعِلُن

بحر: بحرِ مجتث مثمن مخبون محذوف

مطلع شعر۲ مصرعۂ اولیٰ اور سب اشعار کے مصرعہ ہائے اولیٰ = مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فعِلُن (مکسور العین)

شعر۳ مصرعۂ اولیٰ، شعر۴ مصرعۂ اولیٰ، شعر۵ مصرعۂ اولیٰ = مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فَعلُن (ساکن العین)

نظم: کچھ عشق کیا، کچھ کام کیا

آہنگ: فَعلُن/فَعِلُن

بحر: بحرِ متقارب مثمن اثلم/بحرِ متدارک مثمن مخبون

نظم: درِ امید کے دریوزہ گر

وزن: فاعِلاتن فاعِلاتن فاعِلاتن فاعِلُن

بحر: بحرِ رمل مثمن محذوف

مصرعہ۱۱: فاعلاتن فاعِلاتن فاعلاتن فاعلان (بحرِ رمل مثمن مقصور الآخر)

نظم: آج اِک حرف کو پھر ڈھونڈتا پھرتا ہے خیال

وزن: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعِلان (بحرکتِ عین)

بحر: بحرِ رمل مثمن مخبون مقصور

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مصرعہ ۱، ۱۵، ۱۷= فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلان (بحرکت عین)

بحرِ رمل مثمن مخبون مقصور

مصرعہ ۲، ۳، ۱۴، ۱۸، ۱۹= فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلُن (مکسور العین)

مصرعہ ۱۳: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلان (ساکن العین) بحرِ رمل مثمن مخبون مشعث مقصور۔

مصرعہ ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۶= فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن (ساکن العین)

غزل

کس شہر نہ شُہرہ ہوا نادانیِ دل کا

وزن: مفعول مفاعیل مفاعیل فعولن

بحر: بحرِ ہزج مثمن اخرب مکفوف محذوف

اشعار

وہ بتوں نے ڈالے ہیں وسوسے کہ دلوں سے خوفِ خدا گیا

وزن: متفاعِلُن متفاعِلُن متفاعِلُن متفاعِلُن

بحر: بحرِ کامل مثمن سالم

مرثیہ امامؑ

وزن: مفعول مفاعیل مفاعیل فعولن

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بحر: بحرِ ہزج مثمن اخرب مکفوف محذوف

تیسرے بند کا پہلا، دوسرا، تیسرا، چوتھا مصرعہ، دسویں بند کا پہلا، دوسرا، تیسرا اور چوتھا مصرعہ، بارہویں بند کا پہلا، دوسرا، تیسرا، چوتھا مصرعہ = مفعول مفاعیل مفاعیل مفاعیل۔ بحرِ ہزج مثمن اخرب مکفوف مقصور محذوف۔

مدح

کس طرح بیاں ہو ترا پیرایۂ تقدیر

وزن: مفعول مفاعیل مفاعیل فعولن

بحر: بحرِ ہزج مثمن اخرب مکفوف محذوف

حصہ (۱)

مصرعہ ۱، ۲، ۴، ۶، ۸، ۱۰، ۱۲ = مفعول مفاعیل مفاعیل

(بحرِ ہزج مثمن اخرب مکفوف متصور محذوف)

حصہ (۲)

مصرعہ ۱، ۲، ۴، ۶، ۸، ۱۰، ۱۲، ۱۴ = ایضاً

حصہ (۳)

مصرعہ ۱، ۲، ۴، ۶، ۸ = ایضاً

گیت

منزلیں منزلیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شوق دیدار کی منزلیں.....

اس گیت کا آہنگ فاعِلُن کی تکرار پر قائم ہے

گیت

اب کیا دیکھیں راہ تمہاری

بیت چلی ہے رات

اس گیت کا آہنگ فَعلُن فَعِلُن پر قائم ہے

گیت

ہم تیرے پاس آئے

اس گیت کا آہنگ مفعول فاعلاتن پر قائم ہے

نظم: اُمیدِ سحر کی بات سُنو

وزن: مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فَعِلُن

بحر: بحرِ مجتث مثمن مخبون محذوف

مصرعہ ۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۷ = مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فعِلُن (مکسور العین)

غزل

جبیں آج کدھر سجدہ ریز ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

وزن: مفعول مفاعیل مفاعیل فعولن

بحر: بحرِ ہزج مثمن اخرب مکفوف محذوف

نظم: ناظم حکمت

یہ پوری نظم مفاعیلن کے آہنگ میں پروئی گئی ہے۔

نظم: ویرا کے نام

یہ نظم فَعلُن فَعِلُن کے آہنگ پر ہے۔

نظم: وامیرے وطن

اس نظم کا آہنگ بھی فَعلُن/فَعلُن کی مختلف صورتوں پر استوار ہے۔

اوالجنر، عمر علی سلیمان

نظم: صحرا کی رات

اس نظم کا آہنگ فعول فَعلُن فعول فَعلُن

بحرِ متقارب مثمن مقبوض اثلم پر استوار ہے۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مرے دل مرے مسافر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نظم: دلِ من مسافرِ من

وزن: فعِلات فاعلاتن

بحر: بحرِ رمل مربع مشکول سالم الاخر

نظم: پھول مُرجھا گئے سارے

بنیادی آہنگ: فاعِلُن فاعِلُن فعولن

بحر: بحرِ ہزج مسدس اشتر محذوف الآخر

میرے پیشِ نظر فیض کا کلیات ''نسخہ ہائے وفا'' ہے جس کے صفحہ ۶۱۵ پر یہ نظم درج ہے۔ دوسرا مصرعہ: ''تھمتے نہیں ہیں آسمان کے آنسو'' وزن سے خارج ہے۔ اغلب ہے کہ کاتب سے کوئی غلطی ہوگئی ہو۔

مصرعہ ۹، ۱۰، ۱۱ اور ۱۲: فاعِلُن فعولن

نظم: کوئی عاشق کسی محبوبہ سے

وزن: فاعلاتن فعلاتن فعِلاتن فَعِلُن (مکسور العین)

بحر: بحرِ رمل مثمن مخبون محذوف

مصرعہ ۱، ۵، ۱۱، ۱۳، ۱۵، ۱۷= فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلُن (مکسور العین)

مصرعہ ۳، ۷، ۹= فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلان (بحرکت عین)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

(بحرِ رمل مثمن مخبون مقصور)

مصرعہ ۲، ۴، ۶، ۸، ۱۰، ۱۲، ۱۴، ۱۶= فاعلاتن فعِلاتن فعلاتن فَعلُن (ساکن العین)

دو غزلیں: مخدوم کی یاد میں

(۱)

آپ کی یاد آتی رہی رات بھر

وزن: فاعِلُن فاعِلُن، فاعِلُن فاعِلُن

بحر: بحرِ متدارک مثمن سالم

(۲)

''اسی انداز سے چل بادِ صبا آخر شب''

وزن: فاعلاتن فعِلاتن فعلاتن فَعِلُن (مکسور العین)

بحر: بحرِ رمل مثمن مخبون محذوف

شعر نمبر ۵ کا مصرعۂ اولیٰ بحرِ رمل مثمن مخبون محذوف مُسکن میں موزون ہوا ہے۔ باقی سب مصرعے: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلُن (مکسور العین) کے آہنگ میں ڈھلے ہیں۔

ایک دکنی غزل

کچھ پہلے ان آنکھوں آگے کیا کیا نہ نظارا گزرے تھا

وزن: فَعلُن/فَعِلُن (۳۲ رکنی) ۸ بار

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بحر: بحرِ متدارک مثمن مضاعف مخبون مُسکن (مقطوع) یا صوت الناقوس۔

نظم: ایک منظر

وزن: فاعِلُن فاعِلُن فاعِلُن فاعِلُن

بحر: بحرِ متدارک مثمن سالم

دوسرا مصرعہ: فاعِلُن فاعِلُن فاعِلُن فاعِلان

مصرعہ نمبر ۷ اور ۸ کے آغاز میں (میرے خیال میں) کوئی لفظ چھوٹ گیا ہے جس کی وجہ سے دونوں مصرعے وزن سے خارج ہو جاتے ہیں:

ابابیل کوئی نہاتی ہوئی
کوئی چیل غوطے میں جاتی ہوئی

اگر ایسا کیا جائے:

ہے ابابیل کوئی نہاتی ہوئی
اور کوئی چیل غوطے میں جاتی ہوئی

تو دونوں مصرعوں کا وزن ٹھیک ہو جاتا ہے۔ یا پھر ایسا ہے کہ فیضؔ نے شعوری طور پر ان دو مصرعوں کو اس وزن میں موزون کیا ہے۔

فعولن فعولن فعولن فَعَل (بحرِ متقارب مثمن محذوف)

دو نظمیں: (۱) شاعر لوگ

وزن: فاعِلُن فاعِلُن فاعِلُن فاعِلُن

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بحر: بحرِ متدارک مثمن سالم

نظم کا پہلا ہی مصرعہ:

ہر اک دور میں ہم ہر زمانے میں ہم

(نسخہ ہائے وفا صفحہ ۶۲۷)

وزن سے خارج ہے۔ مصرعہ کچھ یوں ہونا چاہیے تھا۔

ہر کسی دور میں ہر زمانے میں ہم

جس سے وزن بھی برابر ہو جاتا اور ''ہم'' کی تکرار بھی دور ہو جاتی۔

(۲) شوپیں کا نغمہ بجتا ہے

اس نظم کا بنیادی آہنگ فَعلُن (بسکون عین) اور فَعِلُن (مکسور العین) ہے۔

نظم: لاؤ تو قتل نامہ مرا

وزن: مفعول فاعلات مفاعیل فاعِلُن

بحر: بحرِ مضارع مثمن اخرب مکفوف محذوف

مصرعہ ۷: مفعول فاعلات مفاعیل فاعِلان (بحرِ مضارع مثمن اخرب مکفوف محذوف مقصور)

غزل

سہل یوں راہِ زندگی کی ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

وزن: فاعلاتن مفاعِلُن فَعلُن

بحر: بحرِ خفیف مسدس مجنون ابتر

تین آوازیں: ظالم

آہنگ: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن

بحر: بحرِ رمل مثمن مخبون محذوف مسکن

مصرعہ ۱، ۲، ۴، ۷، ۸، ۱۱، ۱۵، ۱۶: ایضاً

مصرعہ ۳، فعِلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن

مصرعہ ۵ اور ۶: فاعلاتن فعِلاتن فعِلُن

مصرعہ: ۹، ۱۰، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۷، ۱۸ = فاعِلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلُن (مکسور العین)

مظلوم

بحرِ رمل مثمن مخبون محذوف مُسکن

مصرعہ ۵، ۶، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲ = فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلُن (مکسور العین)

ندائے غیب

وزن: فَعُول فَعلُن فَعُول فَعلُن

بحر: بحرِ متقارب مثمن مقبوض اثلم

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نظم: یہ ماتمِ وقت کی گھڑی ہے

بنیادی آہنگ: فعول فَعلُن فعول فَعلُن (بحرِ متقارب مثمن مقبوض اثلم)

نظم: ہم تو مجبورِ وفا ہیں

پہلا، دوسرا اور چوتھا بند بحرِ رمل مثمن محذوف میں موزون ہے۔

پہلے بند کا مصرعہ ۱، ۲، ۴، دوسرے بند کا مصرعہ ۲، ۴، چوتھے بند کا مصرعہ ۱ = فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلُن (مکسور العین)

تیسرا بند بحرِ مجتث مثمن مخبون محذوف میں موزون کیا گیا ہے۔

اس بند کا پہلا، دوسرا اور چوتھا مصرعہ: مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فعِلُن (مکسور العین) میں موزون ہے تیسرے مصرعے کا وزن مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فَعلان (بسکون عین) ہے۔

غزل

سبھی کچھ ہے تیرا دیا ہُوا، سبھی راحتیں، سبھی کلفتیں

وزن: متفاعِلُن ۴ بار

بحر: بحرِ کامل مثمن سالم

اشعار

مقتل میں نہ مسجد میں نہ خرابات میں کوئی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

وزن: مفعول مفاعیل مفاعیل فعولن

بحر: بحرِ ہزج مثمن اخرف مکفوف محذوف

پیرس

بنیادی آہنگ: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعِلُن

بحر: بحر رمل مثمن مخبون محذوف

تجزیہ

دن ڈھلا، کوچہ و بازار میں صف بستہ ہوئیں

فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلُن

زرد روشنیاں

فاعلاتن فَعِلُن

ان میں ہر ایک کے کشکول سے برسیں رِم جھم

فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعْلُن

اس بھرے شہر کی ناسودگیاں

فاعلاتن فعلاتن فعِلُن

دور پس منظر افلاک میں دھندلانے لگے/عظمت رفتہ کے نشان

فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلُن

پیش منظر میں/کسی سایۂ دیوار سے لپٹا ہوا سایہ کوئی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن

دوسرے سائے کی موہوم سی امید لیے

فاعلاتن فعلاتن فعِلاتن فعِلُن

روزمرہ کی طرح

فاعلاتن فعِلُن

زیرلب

فاعِلن

شرحِ بے دردیٔ ایام کی تمہید لیے

فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلُن

اور کوئی اجنبی/ ان روشنیوں سے کتراتا ہوا

فاعلاتن فعلاتن فعِلاتن فعلُن فعِلُن

اپنے بے خواب شبستاں کی طرف جاتا ہوا

فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلُن

قوالی

وزن: مفاعیلن چار بار

بحر: بحرِ ہزج مثمن سالم

نظم: کیا کریں

آہنگ: مفاعِلن مفاعلن

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بحر: بحرِ ہزج مربع/مثمن/مقبوض

دو نظمیں فلسطین کے لیے:

(۱)

فلسطینی شہداء جو پردیس میں کام آئے

آہنگ: فاعلاتن فعلاتن فعِلاتن فَعِلُن

بحر: بحر رمل مثمن مخبون

پہلا مصرعہ: فعِلاتن فعلاتن فعِلُن (بحرکت عین) بحرِ رمل مثمن مخبون محذوف۔

مصرعہ ۲، ۳، ۵، ۶، ۷، ۱۱: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن (مکسور العین)

مصرعہ ۸، ۹، ۱۰ = فاعلاتن فعِلاتن فعلاتن فَعلُن (بسکون عین)

مصرعہ ۱۲، ۱۳: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلان (بسکونِ عین)

(۲) فلسطینی بچے کے لیے لوری

آہنگ: فَعلُن/فَعِلُن

نذر حافظ

قندِ دہن، کچھ اس سے زیادہ

وزن: مفتعِلاتن مُفتعِلاتن (بحر رجز مربع مطوی مرفّل) یا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

فَعُل فعولن فَعُل فعولن (بحرِ متقارب مثمن اثر سالم الآخر)

چوتھے شعر کے مصرعۂ اولیٰ میں تسکین اوسط سے کام لیا گیا ہے۔

نظم: میرے ملنے والے

آہنگ: فَعول فَعلُن فعول فَعلُن

بحرِ متقارب مثمن مقبوض اثلم

نظم: گاؤں کی سڑک

وزن: مفاعِلُن فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن

بحر: بحرِ مجتث مثمن مخبون محذوف

غزل

اب کے برس دستورِ ستم میں کیا کیا باب ایزاد ہوئے

بحر: بحرِ میرؔ

غزل

غم بہ دل، شکر بہ لب، مست غزل خواں چلیے

وزن: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بحر: بحرِ رمل مثمن مخبون محذوف مُسکن

شعر ۲، مصرعۂ اولیٰ، شعر ۳ مصرعۂ اولیٰ، شعر ۴ مصرعۂ اولی = فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلُن (مکسور العین)

غزل

وہ بُتوں نے ڈالے ہیں وسوسے کہ دلوں سے خوفِ خدا گیا

وزن: متفاعِلن ۴ بار

بحر: بحرِ کامل مثمن سالم

غزل

ستم سکھلائے گا رسمِ وفا ایسے نہیں ہوتا

وزن: مفاعیلن ۴ بار

بحر: بحرِ ہزج مثمن سالم

اشعار

اپنے انعامِ حسن کے بدلے

وزن: فاعلاتن مفاعِلُن فَعلُن

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بحر: بحرِ خفیف مسدس مخبون محذوف ابتر

شعر۲ کا مصرعۂ اولیٰ: (مکسور العین)

گیت

جلنے لگیں یادوں کی چتائیں

اس گیت کے بیشتر مصرعوں میں کسی خاص بحر یا چھند کا لحاظ نہیں رکھا گیا ہے۔ لہٰذا میں اسے آزاد تصور کرتا ہوں۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

غبارِ ایّام

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نظم: تم ہی کہو کیا کرنا ہے

آہنگ: فَعلُن/فَعِلُن (۱۶ رکنی)

نظم: عشق اپنے مجرموں کو پا بجولاں لے چلا

اس نظم میں فیض نے دو آہنگ استعمال کئے ہیں۔ پہلے مصرعے سے بارہویں مصرعے تک فاعِلُن فاعِلُن ..... کا آہنگ استعمال ہوا ہے۔ اسی آہنگ میں پندرہواں مصرعہ بھی موزون ہے۔

جب کہ مصرعہ نمبر ۱۳ کا وزن فعولن فعولن فعولن فعل، مصرعہ ۱۴ کا وزن فعولن فعولن فعولان مصرعہ ۱۶ کا وزن فعولن فعولن فعولن فَعل اور مصرعہ ۱۷ کا وزن فعولن فعولن فعولن فعل ہے۔

غزل

نہیں نگاہ میں منزل تو جستجو ہی سہی

وزن: مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فَعِلُن

بحر: بحرِ مجتث مثمن مخبون محذوف

مطلع اور سب اشعار کے مصرعہ ہائے ثانی مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فعِلُن (مکسور العین) میں موزون ہیں۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نظم: میجر اسحاق کی یاد میں

وزن: مفعول مفاعیل مفاعیل فعولن

بحر: بحرِ مثمن اخرب مکفوف محذوف

اس نظم کے سارے مصرعہ ہائے ثانی مفعول مفاعیل مفاعیل مفاعیل بحرِ ہزج مثمن اخرب مکفوف مقصور الآخر میں موزون ہیں۔

نظم: ایک نغمہ کربلائے بیروت کے لیے

آہنگ: فَعلُن/فعِلُن (سولہ رکنی)

ایک ترانہ مجاہدین فلسطین کے لیے

آہنگ: فَعلُن/فَعِلُن

غزل

گو سب کو بہم ساغر و بادہ تو نہیں تھا

وزن: مفعول مفاعیل مفاعیل فعولن

بحر: بحرِ ہزج مثمن اخرب مکفوف محذوف

نظم: اس وقت تو یوں لگتا ہے

وزن: مفعول مفاعیل مفاعیل فعولن

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بحر: بحرِ ہزج مثمن اخرب مکفوف محذوف

غزل

دربار میں اب سطوتِ شاہی کی علامت

وزن: مفعول مفاعیل مفاعیل فعولن

بحر: بحرِ ہزج مثمن اخرب مکفوف محذوف

نظم: ہجر کی راکھ اور وصال کے پھول

وزن: فاعلاتن مفاعِلن فَعلُن

بحر: بحرِ خفیف مسدس مخبون ابتر

مصرعہ ۲، ۴، ۸ = فاعلاتن مفاعِلن فعِلان (بحرکت عین)

بحرِ خفیف مسدس مخبون مقصور

نظم: یہ کس دریار عدم میں

وزن: مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فَعلُن

بحر: بحرِ مجتث مثمن مخبون محذوف مُسکن

مصرعہ ۳، ۴، ۵، ۸، ۱۰، ۱۳: مفاعِلن فعِلاتن مفاعِلن فعِلُن (مکسور العین)

مصرعہ ۲: مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فعلان (مقصور بحرکت عین)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نذرِ مولانا حسرت موہانی

وزن: مفعول مفاعیل مفاعیل فعولن

بحر: بحر ہزج مثمن اخرب مکفوف محذوف

غزل

ہم مسافر یونہی مصروفِ سفر جائیں گے

وزن: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن

بحر: بحرِ رمل مثمن مخبون محذوف مسکن

تیسرے شعر کا مصرعۂ اولیٰ = فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلُن (مکسور العین)

مقطع کا مصرعۂ اولیٰ = فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلان (بحرکت عین)

(بحرِ رمل مثمن مخبون مقصور)

غزل

جیسے ہم بزم ہیں پھر یارِ طرحدار سے ہم

وزن: فاعلاتن فعلاتن فعِلاتن فَعِلُن

بحر: بحرِ رمل مثمن مخبون محذوف

مطلع مقطع شعر ۳ و ۴ بحسب شمار کے مصرعہ ہائے اولیٰ فاعلاتن

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

فعِلاتن فعِلاتن فعِلُن (مکسور العین) میں موزون ہیں۔ دوسرے شعر کا مصرعۂ اولیٰ فعِلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلن (ساکن العین) کے وزن میں ہے۔

نظم: جو میرا تمہارا رشتہ ہے

وزن: مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فَعلُن

بحر: بحرِ مجتث مثمن مخبون محذوف مُسکن

مصرعہ ۲، ۴، ۷، ۸ = مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فعِلُن (مکسور العین)

مصرعہ ۳، ۵، ۶ = مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فعِلان (مقصور بحرکت عین)

نظم: آج کوئی نہیں ہے

آہنگ فاعلاتن فعلاتن فعِلاتن فَعِلُن

بحر: بحرِ رمل مثمن مخبون محذوف

تجزیہ

آج شب دل کے قریں کوئی نہیں ہے

فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن

آنکھ سے دورِ طلسمات کے درواہیں کئی

فاعلاتن فعِلاتن فعلاتن فعِلُن

خواب در خواب محلات کے درواہیں کئی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلن

اور مکیں کوئی نہیں ہے

فاعلاتن فعِلاتن

آج شب دل کے قریں کوئی نہیں ہے

فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن

کوئی نغمہ، کوئی خوشبو کوئی کافر صورت

فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن

کوئی اُمید کوئی آس مسافر صورت

فاعلاتن فعلاتن فعِلاتن فعلُن

کوئی غم، کوئی کسک، کوئی شک/کوئی یقیں/کوئی نہیں ہے

فاعلاتن فعِلُن فعِلاتن فعِلاتن فعِلاتن

تم اگر ہو تو مرے پاس ہو یا دور ہو تم

فاعلاتن فعِلاتن فعلاتن فعِلُن

ہر گھڑی سایہ گر خاطرِ رنجور ہو تم

فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلُن

قطعات

شام دُھند لانے لگی اور مری تنہائی

وزن: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بحر: بحرِ رمل مثمن مخبون محذوف مُسکن

مصرعہ۲: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلُن (مکسور العین)

مصرعہ۳: فاعلاتن فعِلاتن فعِلَاتن فعِلان (بحرکت عین)

بحرِ رمل مثمن مخبون مقصور

باقی ہے کوئی ساتھ تو بس ایک اسی کا

وزن: مفعول مفاعیل مفاعیل فعولن

بحر: بحرِ ہزاج مثمن اخرب مکفوف محذوف

نظم: ترک شاعر ناظمِ حکمت کے افکار

پہلا بند:

وزن: مفعول مفاعیلن (بحرِ ہزج مربع اخرب)

دوسرا بند: فعولن فعولن

تیسرا بند: فاعلاتن مفاعِلن فَعلُن

نظم: اِدھر نہ دیکھو

آہنگ: فعل فَعلُن فعل فَعلُن

بحرِ متقارب مثمن مقبوض اثلم

اشعار

رفیقِ راہ تھی منزل ہر اک تلاش کے بعد

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

وزن: مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلن فَعِلان

بحر: بحرِ مجتث مثمن مخبون مقصور

مصرعہ ۱، ۳: مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فعِلان

مصرعہ ۲، ۴: مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فَعِلُن

غزل

پھر آئینۂ عالم شاید کہ نکھر جائے

وزن: مفعول مفاعیلن مفعول مفاعیلن

بحر: بحرِ ہزج مثمن اخرب سالم الآخر

غزل

پھول مسلے گئے فرشِ گلزار پر

وزن: فاعِلُن فاعِلُن فاعِلُن فاعِلُن

بحر: بحرِ متدارک مثمن سالم

غزل

بے بسی کا کوئی درماں نہیں کرنے دینے

وزن: فاعِلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن

بحر: بحرِ رمل مثمن مخبون مُسکن

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شعر۲ مصرعۂ اولیٰ، شعر۴ مصرعۂ اولیٰ: فاعِلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعِلُن

غزل

بہت ملا نہ ملا زندگی سے غم کیا

وزن: مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فَعلُن

بحر: بحرِ مجتث مثمن مخبون محذوف مُسکن

آخری شعر کا مصرعۂ اولیٰ: مفاعِلَن فعِلاتن مفاعِلُن فعِلُن (مکسور العین)

شامِ غربت

وزن: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن

بحر: بحرِ رمل مثمن مخبون محذوف مُسکن

نعت (فارسی)

وزن: مفعول فاعلات مفاعیل فاعِلُن

بحر: بحرِ مضارع مثمن اخرب مکفوف محذوف

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

محاکمہ

اس عروضی مطالعے کے بعد ہم اُن اوزان کی نشاندہی کر سکتے ہیں جو فیض احمد فیضؔ نے استعمال کئے ہیں۔ میں نے فیضؔ کے ہر مجموعہ کلام کی تفصیل ذیل میں درج کر کے ان اوزان کی ایک جدول بنانے کی سہولت فراہم کی ہے جن پر فیض کا عروضی نظام قائم ہے۔ ہر مجموعہ کلام میں غزلوں، نظموں اور دوسری منظومات کو الگ الگ زمروں میں رکھا گیا ہے۔ فیض کے عروضی نظام کا مطالعہ کرتے وقت میں نے ہر غزل اور نظم کے پہلے مصرعے کو بنیادی وزن مانا تھا۔ اب جو نتیجہ برآمد ہوا ہے اس میں طریقہ یوں بدل دیا گیا ہے کہ بنیادی وزن کے طور پر ان بحروں میں سے جن کی مختلف صورتوں کو بیک وقت برتنے کی اجازت ہے صرف ایک صورت میں ہی رکھا گیا ہے۔ اس لائحہ عمل سے انتشار پیدا ہونے کی گنجائش نہیں رہے گی۔ یہ طریقہ میں نے اپنی کتاب ''اردو غزل اور ہندوستانی موسیقی'' میں بھی روا رکھا ہے۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نقشِ فریادی (بشمول اشعار بر صفحہ ۳۶)

غزلیں: ۱۴

کیفیت اوزان:

(۱) فاعلاتن مفاعِلُن فَعلُن ..... ۷ بار

(۲) مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن ..... ۲ بار

(۳) مفعول فاعلات مفاعیل فاعِلُن ..... ۲ بار

(۴) مفاعِلن فعِلاتن مفاعِلُن فَعلُن ..... ۱ بار

(۵) مفعول مفاعیل مفاعیل فعولن ..... ۱ بار

(۶) فعولن فعولن فعولن فعولن ..... ۱ بار

۱۴

نظمیں: ۳۳ (نظم تین منظر کے تینوں حصوں کو انفرادی نظمیں مان کر)

کیفیت اوزان:

(۱) مفاعِلن فعِلاتن مفاعِلن فَعلُن ..... ۶ بار

(۲) مفعول مفاعیلن ..... ۱ بار

(۳) فعولن فعولن فعولن فعولن ..... ۲ بار

(۴) مفعول مفاعیل مفاعیل فعولن ..... ۱ بار

(۵) مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن ..... ۳ بار

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

(۶) فاعِلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن ..... ۹ بار

(۷) فاعلاتن مفاعِلن فَعلُن ..... ۵ بار

(۸) فَعلُن/فَعِلُن چار بار ..... ۲ بار

(۹) مفعول مفاعیلن مفعول مفاعیلن ..... ا بار

(۱۰) مفعول فاعِلات مفاعیل فاعِلُن ..... ۳ بار

۳۳

دستِ صبا

غزلیں: ۱۶

کیفیتِ اوزان:

(۱) فعل فعولن فعل فعولن فعل فعولن ..... ا بار

(۲) مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فَعلُن ..... ۶ بار

(۳) فاعلاتن مفاعِلُن فَعلُن ..... ۳ بار

(۴) فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن ..... ۳ بار

(۵) مفعول فاعلاتن مفعول فاعلاتن ..... ا بار

(۶) مفعول فاعلات مفاعیل فاعِلُن ..... ا بار

(۷) فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعِلُن ..... ا بار

۱۶

نظمیں: ۲۰

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کیفیتِ اوزان: (۱) فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن ..... ۶ بار

(۲) مفاعِلن فعلاتن مفاعِلن فَعلُن ..... ۴ بار

(۳) مفعول مفاعیل مفاعیل فعولن ..... ۲ بار

(۴) مفعول فاعلات مفاعیل فاعِلُن ..... ۲ بار

(۵) مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن ..... ۱ بار

(۶) فَعلُن/فَعِلُن (۳۲ رکنی) ۲ بار

(۷) فاعلاتن مفاعِلُن فَعلُن ..... ۱ بار

(۸) فَعلُن فَع یا فَعِلُن ..... ۱ بار

(۹) فَعلُن/فَعِلُن (سولہ رکنی) ..... ۱ بار

۲۰

زندان نامہ

غزلیں: ۱۵

کیفیت اوزان

(۱) فاعلاتن مفاعِلن فَعلُن ..... ۲ بار

(۲) مفعول فاعلات مفاعیل فاعِلُن ..... ۲ بار

(۳) مفاعِلاتن مفاعِلاتن مفاعِلاتن مفاعِلاتن ..... ۱ بار

(۴) مفتعِلُن مفاعِلن مفتعِلُن مفاعِلُن ..... ۱ بار

(۵) مفاعِلن فعِلاتن مفاعِلُن فَعلُن ..... ۲ بار

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

(۶) فاعِلن فاعِلن فعولن ۱بار

(۷) فَعلُن/فَعِلُن (۳۲رکنی) ۲بار

(۸) فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن ۳بار

۱۵بار

نظمیں:۱۲

کیفیتِ اوزان:

(۱) مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلن فَعلُن ۲بار

(۲) مفاعِلاتن مفاعِلاتن ۱بار

(۳) مفعول فاعلات مفاعیل فاعِلُن ۳بار

(۴) فَعلُن/فعِلُن/۳۲رکنی ۱بار

(۵) فَعلُن/فعِلُن/۱۶رکنی ۱بار

(۶) فاعِلُن فاعِلُن فاعِلُن فاعِلُن ۱بار

(۷) فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن ۳بار

۱۲

دستِ تہِ سنگ

غزلیں:۱۲

کیفیتِ اوزان:

(۱) مفاعلن فعلاتن مفاعلن فَعلُن ۲بار

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

(۲) مفاعِلاتن مفاعِلاتن مفاعِلاتن مفاعلاتن ..... ابار

(۳) فعِلات فاعلاتن فعِلات فاعلاتن ..... ابار

(۴) متفاعِلُن متفاعِلُن متفاعِلُن متفاعِلُن ۲بار

(۵) مفعول مفاعیلن مفعول مفاعیلن ..... ابار

(۶) فاعِلُن فاعِلُن فاعِلُن فاعِلُن ..... ابار

(۷) فاعِلن آٹھ بار ..... ابار

(۸) فاعلاتن مفاعِلُن فَعلُن ..... ابار

(۹) مفعول مفاعیل مفاعیل فعولن ..... ابار

(۱۰) مفعول فاعِلات مفاعیل فاعِلُن ..... ابار

۱۲بار

نظمیں: ۱۸ (بشمول سرِ آغاز)

کیفیتِ اوزان:

(۱) مفعول مفاعیل مفاعیل فعولن ۳بار

(۲) فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن ۱۱بار

(۳) مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فَعلُن ۲بار

(۴) مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن ..... ابار

(۵) فاعِلُن فاعِلُن فاعِلُن فاعِلُن ..... ابار

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

گیت:۱

(فَعْلُن/فَعِلُن)

سرِ وادیٔ سینا

غزلیں:۸(مرثیے کے ایک حصے: چاند نکلے کسی جانب سے کو غزل مان کر۔ یہ حصہ غزل کی ہیئت میں ہے اور اسے فریدہ خانم نے خوبصورتی سے گایا ہے)۔

کیفیتِ اوزان:

(۱) فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن ۳بار

(۲) فعِلات فاعلاتن فعِلات فاعلاتن ۱بار

(۳) متفاعِلُن متفاعِلُن متفاعِلُن متفاعِلن ۱بار

(۴) بحرِ میر ۱بار

(۵) مفعول مفاعیلن مفعول مفاعیلن ۱بار

(۶) فَعلُن/فَعِلُن (۳۲رکنی) ۱بار

۸

نظمیں:۲۹(انتساب کو نظم مان کر)

کیفیت اوزان:

(۱) فاعِلُن فاعِلُن ۴بار

(۲) مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فَعلُن ۴بار

(۳) فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن ۹بار

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

(۴) مفعول مفاعیل مفاعیل فعولن ۳بار

(۵) فاعلاتن فعِلاتن فَعلُن ..... ابار

(۶) مفعول فاعلات مفاعیل فاعِلُن ۲بار

(۷) فاعلاتن مفاعِلُن فَعلُن ۲بار

(۸) مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن ..... ابار

(۹) متفاعِلن دو/ چار بار ..... ابار

(۱۰) فَعلُن/فعِلُن (مختلف بار) ابار

(۱۱) فَعلُن/فَعِلُن (۲۶رکنی) ..... ابار

۲۹

شامِ شہریاراں

غزلیں: ۱۰ (شامِ شہریاراں میں اشعار کے عنوان کے تحت تین شعر موجود ہیں۔ میرے خیال میں انہیں غزل کے زمرے میں رکھنے میں کوئی قباحت نہیں)۔

کیفیتِ اوزان:

(۱) فاعلاتن مفاعِلُن فَعلُن ..... ابار

(۲) مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فَعلُن ۳بار

(۳) مفعول مفاعیل مفاعیل فعولن ۳بار

(۴) فعولن فَعلُن فعولن فَعلُن ..... ابار

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

(۵) فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن ..... ابار

(۶) متفاعِلُن متفاعِلُن متفاعِلُن متفاعِلُن ..... ابار

۱۰

نظمیں: ۲۱

کیفیتِ اوزان:

(۱) فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن ..... ۵ بار

(۲) فَعلُن/فَعِلُن (مختلف بار) ..... ۷ بار

(۳) متفاعِلُن متفاعِلُن ..... ابار

(۴) مفاعیلن مفاعیلن فعولن ..... ابار

(۵) فعول فَعلُن فعول فعلُن ..... ۳ بار

(۶) نظم ''اے شام مہرباں ہو'' میں فیض نے تین اوزان استعمال کئے ہیں:

(۱) فاعِلُن فاعِلُن فعولن (۲) متفعِلُن متفعلن متفعِلُن فاعلاتن (۳) فاعِلُن فاعلاتن

(۷) نظم موری ارج سنو میں بھی کئی اوزان استعمال ہوئے ہیں مثلاً (۱) فَعْلُن فعِلُن (۲) فعل فعولن (۳) فَعلُن فَعلُن فعل فعولن۔

(۸) مفاعیلن (کئی بار) ..... ابار

(۹) مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فَعلُن ..... ابار

دیگر منظومات:

(۱) گیت (۲) مرثیہ (۳) مدح

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

فعِلات فاعِلاتن ..... ابار

مفعول مفاعیل مفاعیل فعولن ۲بار

فاعِلُن فاعِلُن ..... ابار

فَعلُن/فَعِلُن ..... ابار

مفعول فاعلاتن ..... ابار

مرے دل مرے مسافر

غزلیں:۱۰

کیفیتِ اوزان:

(۱) فاعِلُن فاعِلُن فاعِلُن فاعِلُن ..... ابار

(۲) فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعْلُن ۲بار

(۳) فَعْلُن/فَعِلُن آٹھ بار ..... ابار

(۴) فاعلاتن مفاعِلُن فَعلُن ..... ابار

(۵) مفتعلاتن مفتعلاتن/فعل فعولن فعل فعولن ..... ابار

(۶) بحرِ میر ..... ابار

(۷) متفاعِلُن متفاعِلُن متفاعِلُن متفاعِلُن ۲بار

(۸) مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن ..... ابار

۱۰

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نظمیں: ۱۸

کیفیتِ اوزان:

(۱) فعِلات فاعلاتن ..... ابار

(۲) فاعِلُن فاعِلُن فعولن ..... ابار

(۳) فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن ..... ۶ بار

(۴) فاعِلُن فاعِلُن فاعِلُن فاعِلُن ..... ۲ بار

(۵) فَعلُن/فَعِلُن ..... ۲ بار

(۶) مفعول فاعلات مفاعیل فاعِلُن ..... ابار

(۷) فعول فَعلُن فعول فَعلُن ..... ۳ بار

(۸) مفاعِلُن مفاعِلُن ..... ابار

(۹) مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فَعلُن ..... ابار

۱۸

غبارِ ایام

غزلیں: ۱۰

کیفیت اوزان:

(۱) مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فَعلُن ..... ۳ بار

(۲) مفعول مفاعیل مفاعیل فعولن ..... ۳ بار

(۳) فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن ..... ۳ بار

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

(۴) فاعِلُن فاعِلُن فاعِلُن فاعِلُن ..... ابار

۱۰

نظمیں: ۱۳

کیفیت اوزان:

(۱) فَعلُن/فعِلُن (سولہ رکنی) ..... ۳ بار

(۲) فاعِلُن فاعِلُن/فعولن فعولن فَعلُ ..... ابار

(۳) مفعول مفاعیل مفاعیل فعولن ..... ۲ بار

(۴) فاعلاتن مفاعِلُن فَعلُن ..... ابار

(۵) مفاعِلُن فعِلاتن مفاعِلُن فَعلُن ..... ابار

(۶) فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فَعلُن ..... ۳ بار

(۷) مفعول مفاعیلن/فعولن فعولن/ فاعلاتن مفاعِلُن فَعلُن ابار

(۸) فعل فَعلُن فَعلُ فَعلُن ..... ابار

۱۳

نعت فارسی:

مفعول فاعلات مفاعیل فاعِلُن

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مصنف کی دیگر کتابیں

۱۔ دلِ خاک بسر (غزلیات) ۱۹۸۹ء

۲۔ بیتے موسموں کے دُکھ (گیت) ۱۹۹۲ء

۳۔ دشت میں دور کہیں (غزلیات) ۲۰۰۷ء

(اس کتاب پر مصنف کو جموں و کشمیر کلچرل اکیڈیمی کی

طرف سے انعام سے نوازا گیا)

۴۔ اُردو غزل اور ہندوستانی موسیقی ۲۰۱۱ء

۵۔ موسیقی، شاعری اور لسانیات ۲۰۱۲ء

۶۔ مخزنِ موسیقی ۲۰۱۲ء

۷۔ جہات ۲۰۱۲ء

۸۔ غ۔م۔طاؤس: فن اور شخصیت ۲۰۱۲ء

تالیف:

اشاریہ شیرازہ اُردو جموں و کشمیر کلچرل اکیڈیمی (۱۹۶۲ء تا ۲۰۰۸ء)

ادارت: اکادمی (خبر نامہ جموں و کشمیر کلچرل اکیڈیمی، ۲۰۰۶ء تا ۲۰۰۹ء)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

Kalam-e-Faiz Ka Aroozi Mutala

by

Dr. Shafaq Sopori

''انہوں نے (شفق سوپوری نے) آسان اور مقبول راہوں کو چھوڑ کر اپنی راہ نکالنے کی کوشش کی ہے جو اگرچہ مشکل ہے لیکن اس کے مسافر کو قدم قدم پر کامیابی کا مژدہ بھی سناتی ہے''۔

شمس الرحمن فاروقی

''زیرِ نظر کتاب میں شفق سوپوری نے ایک اور مشکل موضوع کو چھیڑا ہے۔ ''کلامِ فیض کا عروضی مطالعہ'' پڑھ کر میں اس نتیجے پر پہنچا کہ شفق نہ صرف فن شاعری اور فن موسیقی کے رموز سے کمال درجہ واقفیت رکھتے ہیں بلکہ علمِ عروض پر بھی انہیں غیر معمولی دسترس ہے۔ شفق سوپوری نے موسیقی اور غزل کے حوالے سے پہلے ہی عروضی مطالعے کئے ہیں لہٰذا ان کے لیے یہ مشکل کارنامہ انجام دینا کوئی حیرت کی بات نہیں''۔

رفیق راز

''غزل کی روایت کو ہندوستانی کلاسیقی موسیقی نے کس طرح اپنے اندر جذب کیا اور کس طرح متضادات سے ایک نئی جمالیات پیدا ہوگئی، اس کا تجزیہ کرنے کا سہرا شفق کے سر جاتا ہے''۔

ڈاکٹر نذیر آزاد

EDUCATIONAL
PUBLISHING HOUSE
www.ephbooks.com

978-81-8223-989-0

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri